Daily PUBLIC KARACHI
روزنامہ پبلک کراچی
ایڈیٹر انچیف وسیم احمد
جلد 12 | جمعۃ المبارک 23 اکتوبر 2026ء، 10 جمادی الاول 1448ھ، صفحات 4 قیمت 5 روپے | شمارہ 212

سعودی آرامکو آئل فیلڈ اور مدام ایئرپورٹ پر حملے، 3 افراد القمامہ اجل سمیت، 8 پاکستانی زخمی

سعودی قیادت میں قائم اتحاد کا چند گھنٹوں کے دوران تیل سے مالا مال مشرقی علاقے میں پانچ ڈرون مار گرانے کا دعویٰ

سعودی عرب کو فوجی مدد کی پیشکش کا مقصد صرف سعودی سرزمین اور سرحدوں کا دفاع ہے، مصری صدر عبدالفتاح السیسی



پشاور، وزیراعظم شہباز شریف پختونخواہ ایپکس کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کررہے ہیں

ریاض (مانیٹرنگ ڈیسک) سعودی عرب کے جنرل اتھارٹی آف سول ایوی ایشن نے کہا ہے کہ مشرقی شہر دمام میں واقع کنگ فہد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر حملہ کیا گیا، جس کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک اور 8 افراد زخمی ہوگئے۔ ادارے نے ایک بیان میں کہا کہ گملے میں زخمی ہونے والوں کی چوٹیں معمولی سے شدید نوعیت کی ہیں، تاہم حملے میں استعمال ہونے والے ڈرون یا اس کے ملبے کے بارے میں کوئی تفصیل نہیں دی گئی۔ دریں اثنا سعودی قیادت میں قائم اتحاد نے گذشتہ چند گھنٹوں کے دوران تیل سے مالا مال مشرقی علاقے میں پانچ ڈرون مار گرانے کا دعویٰ کیا ہے۔ سعودی وزارت تواناتی نے الگ بیان میں بتایا کہ مشرقی (بقیہ صفحہ 3 بچہ نمبر 1)

K پی ٹی آئی مسلسل مسائل اور مایوسی کا شکار، شہباز شریف

جو قدم اٹھایا گیا، قانون و آئین اس کا اختیار دیتا ہے، عوام ترسے ہوئے ہیں کہ ان کے مسائل حل ہوں، قیام امن کے بعد پی ٹی آئی دور میں دہشتگردوں کو دوبارہ بلایا گیا، وزیراعظم

آخری دہشتگرد کے خاتمے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے، وزیراعظم، دہشتگردوں، سہولت کاروں کا خاتمہ ترجیح، پائیدار قیام امن کیلئے وفاق کا تعاون ضروری ہے، گورنر خیبر پختونخوا

بیرون ملک بیٹھے یوٹیوبرز PTI کے سب سے بڑے دشمن ہیں، خواجہ آصف

یہ تمام یوٹیوبرز محفوظ بیٹھ کر نوٹ چھاپ رہے ہیں، منفی اور اشتعال انگیز پوسٹس کا خمیازہ پی ٹی آئی کو چکانی پڑتی ہے

جس شخص کی حمایت کے دعوے کیے جارہے ہوں، اسی کی آزمائشوں اور مشکلات کو بیچ کر ڈالرز کمائے جارہے ہیں

پشاور (مانیٹرنگ ڈیسک) خیبر پختونخوا میں مجموعی سکیورٹی صورتحال سے متعلق وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت خیبر پختونخوا اپیکس کمیٹی کا اہم ترین اجلاس گورنر ہاؤس خیبر پختونخوا میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ خیبر پختونخوا شہید اور بہادر لوگوں کا طاہوسرت صوبہ ہے، ہمیں مجبوری میں صوبے میں ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ کرنا پڑا، اللہ سے دعا ہے کہ سوبے میں۔ امن اور ترقی (بقیہ صفحہ 3 بچہ نمبر 2)

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے کہا ہے کہ بیرون ملک بیٹھے مفت خور یوٹیوبرز درحقیقت پاکستان تحریک انصاف کے سب سے بڑے دشمن ہیں، سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے ایک بیان میں وزیر دفاع خواجہ آصف نے سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ تمام (بقیہ صفحہ 3 بچہ نمبر 8)



وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف خصوصی اجلاس کی صدارت کررہی ہیں

امن و امان کی صورتحال بہتر بنانے کیلئے 4 ہفتوں کی مہلت، مجرمانہ کلچر برداشت نہیں، مریم نواز

وزیراعلیٰ کی امن و امان میں بہتری نہ آنے پر متعلقہ پولیس افسر کو ہٹانے کی وارننگ، راولپنڈی ڈویژن میں امن و امان کی صورتحال پر اظہار تشویش

پٹرولنگ نظر آنی چاہیے، جرائم کے ہاٹ سپاٹ کی نشاندہی اور نیٹ ورک توڑنے کیلئے بھرپور اقدامات کیے جائیں، مریم نواز کا اجلاس میں اظہار خیال

لاہور (نمائندہ خصوصی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی زیر صدارت امن و امان پر خصوصی اجلاس منعقد ہوا جس میں آر پی او راولپنڈی اور ڈی پی او نے ویڈیو لنک پر شرکت کی۔ اجلاس میں ہر ڈویژن اور ڈسٹرکٹ سے متعلق امن و امان پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے عورتوں اور بچوں کے خلاف بڑھتے جرائم پر برہمی کا اظہار کیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے منعقدہ ہوا جس میں آر پی او راولپنڈی اور ڈی پی او نے ویڈیو لنک پر شرکت کی۔ اجلاس میں ہر ڈویژن اور ڈسٹرکٹ سے متعلق امن و امان پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے عورتوں اور بچوں کے خلاف بڑھتے جرائم پر برہمی کا اظہار کیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے عورتوں اور بچوں کے خلاف جرائم میں ملوث ہر فرد کو کیفر کردار تک پہنچانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ سوروحال میں بہتری نہ آنے پر متعلقہ پولیس افسران کو ہٹانے کی وارننگ دی۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے پولیس کو تمام اضلاع بالخصوص موہانی سرحدی علاقوں سے منشیات کی سمگلنگ روکنے کی ہدایت کی اور پولیس میں انسداد رشوت ستانی سیل اور سیشن عدالتوں کے خلاف کارروائی تیز (بقیہ صفحہ 3 بچہ نمبر 3)

مریم اور نگزیب کی قیادت میں جنگلی پرندوں کے غیر قانونی شکار، ٹریفکنگ کیخلاف کریک ڈاؤن جاری

لاہور (خصوصی رپورٹر) سینئر صوبائی وزیر مریم اورنگزیب کی قیادت میں جنگلی پرندوں کے غیر قانونی شکار اور ٹریفکنگ کے خلاف کریک ڈاؤن موثر انداز میں جاری ہے۔ 7 جرمان کے۔ مطابع پنجاب میں نایاب طوطوں، تیتر اور فالکن کی غیر قانونی ٹریفکنگ کے خلاف کارروائیوں کے دوران 4 ملزمان (بقیہ صفحہ 3 بچہ نمبر 6)

پاکستان اقوام متحدہ کی پانچ روزہ خلائی ٹیکنالوجی کانفرنس کی میزبانی کرے گا

موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے، آفات کے خطرات کا جائزہ لینے پر غور کیا جائے گا

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) پاکستان 27 سے 31 اکتوبر تک اقوام متحدہ کی بین الاقوامی کانفرنس کی میزبانی کرے گا جس میں خلائی ٹیکنالوجی کے ذریعے قدرتی آفات کی پیشگی اطلاع، موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے اور آفات کے خطرات کا جائزہ لینے پر غور کیا جائے گا۔ پاکستان ایکس ایڈ ایڈمنسٹریشن ریسرچ کمیشن کے مطابق 5 روزہ کانفرنس اسلام آباد میں منعقد ہوگی جس میں 250 کے قریب ملکی اور غیر ملکی مندوبین شرکت کریں گے۔ شرکاء میں 60 سے 70 بین الاقوامی مندوبین اور تقریباً 150 پاکستانی شرکاء شامل ہوں گے۔ کانفرنس کا مقصد خلائی ٹیکنالوجی سے حاصل ہونے والی معلومات اور خلائی پر مبنی ڈیٹا کے استعمال کو فروغ دینا ہے تاکہ قدرتی آفات سے قبل بروقت انتباہی نظام کو بہتر بنایا جاسکے۔ آفات کے خطرات (بقیہ صفحہ 3 بچہ نمبر 5)



اسلام آباد: سپیکر ایاز صادق جمہوریہ مالدیپ کے صدر ڈاکٹر معیزو سے ملاقات کررہے ہیں

پی ٹی آئی کا آئندہ 10 روز میں آل پارٹیز کانفرنس بلانے کا اعلان

فضل الرحمان سمیت اہم سیاسی جماعتوں سے رابطے ہیں، سلمان اکرم راجہ

لاہور (خصوصی رپورٹر) پاکستان تحریک انصاف کے سیکرٹری جنرل سلمان اکرم راجہ نے آئندہ 10 روز میں آل پارٹیز کانفرنس بلانے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسے پی ٹی آئی کے لئے مولانا فضل الرحمان سمیت اہم سیاسی جماعتوں سے رابطے ہیں۔ جی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ محمود خان اچکزئی بانی پی ٹی آئی کے مقرر کردہ قائد حزب اختلاف ہیں، لانگ مارچ کا فیصلہ برقرار ہے۔ وزیراعلیٰ اور بیکنر کو اپنا حصہ کیا گیا، اراکین قومی و صوبائی اسمبلی کو اٹھایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مذاکرات کی ناکامی سے (بقیہ صفحہ 3 بچہ نمبر 7)

بلدیاتی انتخابات کے سلسلے میں لیاقت بلوچ کی چیف الیکشن کمشنر سے ملاقات

عوام کو بنیادی حق سے محروم رکھا جارہا ہے، نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان لیاقت بلوچ نے وفد کے ہمراہ چیف الیکشن کمشنر سے ملاقات کی اور اسلام آباد کے بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے تفصیلی گفتگو کی۔ وفد میں نائب امیر میاں محمد اسلم اور امیر اسلام آباد نصراللہ رندھاوا شامل تھے۔ ملاقات کے بعد ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے لیاقت بلوچ نے کہا کہ چیف الیکشن کمشنر سے ملاقات میں اسلام آباد کے بلدیاتی انتخابات کا معاملہ زیر بحث آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی و اداروں میں بار بار بلدیاتی انتخابات (بقیہ صفحہ 3 بچہ نمبر 9)

نئے صوبے، انتظامی حلقہ جات پر قومی مباحثہ، اختیارات انتخابی سطح منتقلی پر زور

سماجی شعبے کو مضبوط بنانا ناگزیر: احسن اقبال، مضبوط بلدیاتی نظام سے عوام کے مسائل دہلیز پر حل کیے جاسکتے ہیں: مصطفیٰ کمال

جس طرز پر ملک چلانے کا تصور پیش ہو کے مطابق نظام نہیں چلایا جاسکا: قمر زمان، اختیارات کی حقیقی منتقلی ناگزیر ہے: بیرسٹر عقیل

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان میں انتظامی تنظیم نو، نئے صوبوں کے قیام اور اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی سے متعلق قومی مباحثے میں حکومتی و اپوزیشن رہنماؤں، پالیسی ماہرین اور سینئر صحافیوں نے شرکت کی۔ مباحثے میں ملک کے انتظامی مسائل کے حل، وسائل کی منصفانہ تقسیم، مضبوط بلدیاتی نظام اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی بہتر بنانے پر زور دیا گیا۔ وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات و انسداد دہشتگردی و قومی امن اقبال نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے لیے سماجی شعبے کو مضبوط بنانا ضروری ہے، دنیا میں کوئی ایسا ملک نہیں جس نے ترقی کی ہو اور اس کے بچے سکولوں سے باہر ہوں، پاکستان میں ڈھائی کروڑ بچے سکولوں سے باہر ہیں، ایسے بچے شرح خواندگی میں اضافے کے لیے اجتماعی کوششیں کرنا ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ بس ملک کے 40 فیصد بچے نشوونما میں کمی سٹنٹنگ کا شکار ہوں، وہ ترقی نہیں (بقیہ صفحہ 3 بچہ نمبر 10)



صوبائی وزیر فیصل ملک فیصل ایوب کھوکھر اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

بلاسود قرضے حاصل کرنے والے خاندانوں سے براہ راست ٹیلی فونک رابطہ

کسی سفارش کی ضرورت پڑی نہ رشوت کا مطالبہ ہوا، قرض حاصل کرنے والے خاندانوں کا جواب

شفافیت، میرٹ اور عوامی خدمت پر مبنی ایک مثالی منصوبہ ہے، وزیر ہاؤسنگ بلال یاسین

لاہور (خصوصی رپورٹر) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے اپنی جہت اپنا گھر پروگرام کے تحت صوبائی وزیر ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈویلپمنٹ بلال یاسین نے بلاسود قرضے حاصل کرنے والے خاندانوں سے براہ راست ٹیلی فونک رابطہ کرکے گھروں کی تعمیر میں پیش رفت اور موجودہ صورتحال کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ صوبائی وزیر بلال یاسین نے بہاولپور کے گلزار احمد اور ساہیوال کی ساجدہ پروین سے ٹیلی فون پر گفتگو کرتے ہوئے گھروں کی تعمیر کے متعلق دریافت کیا۔ انہوں نے سرگودھا کے رہائشی اور اصغری برادری کے تعلق رکھنے والے سائل سائل سے بھی بلاسود قرضے کے ذریعے تعمیر ہونے والے گھر کے بارے میں استفسار کیا۔ گفتگو کے دوران قرض حاصل کرنے والے خاندانوں سے پوچھا گیا کہ کیا انہیں قرض کے حصول کے لیے کسی سفارش کی ضرورت پیش آئی یا کسی نے رشوت کا مطالبہ کیا۔ تمام متعلقہ افراد نے دونوں سوالات کا جواب نفی میں دیا۔ صوبائی وزیر بلال (بقیہ صفحہ 3 بچہ نمبر 13)

پنجاب بھر میں 1313 ٹریفک حادثات میں 11 افراد جاں بحق، 1504 زخمی

لاہور (خصوصی رپورٹر) ایمرجنسی سروسز ڈیپارٹمنٹ نے گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پنجاب بھر میں 1313 ٹریفک حادثات پر ریسپانڈ کیا جن میں 653 افراد شدید زخمی ہوگئے جنہیں فوری طور پر نزدیکی طبی تحصیل ہیڈکوارٹرز ہسپتالوں میں منتقل کیا گیا۔ 851 معمولی زخمی لوگوں کو ریسکیو میڈیکل کیمپوں کے بجائے جائے حادثہ پر ہی بروقت طبی امداد فراہم کرنے کی وجہ سے ہسپتالوں پر بوجھ کم ہوا۔ ان حادثات میں زیادہ (بقیہ صفحہ 3 بچہ نمبر 14)

گورنر پنجاب سے سعودی پاک بزنس کونسل کے چیئرمین کی ملاقات

زراعت اور آئی ٹی سمیت مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے مواقع پر تبادلہ خیال

لاہور (خصوصی رپورٹر) گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان سے گورنر ہاؤس لاہور میں سعودی پاک بزنس کونسل کے چیئرمین پرنس منصور بن محمد السعود نے سعودی سرمایہ کاروں کے وفد کے ساتھ ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران پاک سعودی سرمایہ کاری بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ ملاقات میں دونوں ممالک کے درمیان باہمی ہم آہنگی سمیت مختلف پہلوؤں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے سعودی وفد کا گورنر ہاؤس میں روایتی انداز میں پھولوں کے رنگ اور ڈھول کی تھاپ پر بھنگڑا پیش کیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے کہا کہ پاکستان کا سعودی عرب سے محبت اور اخوت کا اٹوٹ رشتہ ہے۔ سعودی عرب ہر مشکل وقت میں پاکستان کے ساتھ کھڑا رہا ہے۔ ہمیں صدر مملکت آصف علی زرداری، فیلڈ مارشل اور وزیراعظم پر فخر ہے جنہوں نے مکہ معاہدہ کو پایہ تکمیل تک پہنچایا۔ پاکستان (بقیہ صفحہ 3 بچہ نمبر 11)

سیف سٹی کی مدد سے موبائل فون چھیننے والا 2 رکنی گینگ گرفتار

موبائل فون چھین کر فرار ہونے والے ملزمان سیف سٹی کیمروں کی مدد سے ٹریس

لاہور (خصوصی رپورٹر) سیف سٹی کی مدد سے موبائل فون چھیننے والے 2 رکنی گینگ کو گرفتار کرلیا گیا۔ ترجمان کے مطابق سیف سٹی کیمروں کی مدد سے ملزمان کی نقل و حرکت ٹریس کرکے اہم معلومات حاصل کی گئیں۔ سیف سٹی نے ملزمان سے متعلق معلومات فوری طور پر متعلقہ پولیس کو فراہم کردیں۔ سیف سٹی کی فراہم کردہ معلومات پر پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے دونوں ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ (بقیہ صفحہ 3 بچہ نمبر 12)



سیکرٹری داخلہ پنجاب ڈاکٹر احمد جاوید قاضی سے امریکی قونصل جنرل ملاقات کررہے ہیں

صدر مملکت آصف علی زرداری لاہور سے جرمنی چلے گئے

گزشتہ 23 سالوں بعد کسی بھی پاکستانی سربراہ مملکت کا یہ پہلا دورہ جرمنی ہوگا

رواں برس دونوں ممالک اپنے سفارتی تعلقات کے قیام کی 75 ویں سالگرہ بھی منا رہے ہیں، رپورٹ

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) صدر مملکت آصف علی زرداری لاہور سے جرمنی چلے گئے۔ صدر مملکت دورہ کے دوران جرمن صدر اور اعلیٰ حکومتی عہدیداران سے دوطرفہ تعلقات، علاقائی اور عالمی سوروحال اور معاشی و تجارتی تعاون کے فروغ پر تبادلہ خیال کریں گے۔ ایوان صدر کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت یہ دورہ جرمنی کے صدر فرینک والٹر شٹائن میئر کی دعوت پر کر رہے ہیں۔ صدر آصف علی زرداری کا دورہ جرمنی انتہائی اہمیت کا حامل ہے، گزشتہ 23 سالوں بعد بھی کسی پاکستانی سربراہ مملکت کا یہ پہلا دورہ جرمنی ہوگا۔ رواں برس دونوں ممالک اپنے سفارتی تعلقات کے قیام کی 75 ویں سالگرہ بھی منا رہے ہیں۔ اس حوالے سے جرمن صدر کی صدر مملکت کو جرمنی کے دورے کی خصوصی دعوت نمایاں حیثیت رکھتی ہے۔ صدر مملکت دورہ جرمنی کے دوران ایک اعلیٰ سطحی وفد کے ہمر (بقیہ صفحہ 3 بچہ نمبر 18)



صوبائی وزیر خواجہ سلمان رفیق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

ایل ڈی اے کا غیر قانونی کمرشل عمارتوں کے خلاف آپریشن، 46 املاک سربمہر

لاہور (خصوصی رپورٹر) لاہور ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے مختلف علاقوں میں کارروائیوں کے دوران 46 املاک سربمہر کردیں۔ ترجمان کے مطابق ڈی بی ایل ڈی اے ظاہر فاروق کی ہدایت پر ایل ڈی اے بلڈنگ پلاننگ ونگ متحرک ہے۔ غیر قانونی کمرشل عمارتوں کے خلاف ایل ڈی اے کنٹرولڈ ایریا میں آپریشن کیا گیا اور 46 املاک سربمہر کی گئیں۔ ایل ڈی اے حکام نے نیو مسلم ٹاؤن، نیو گارڈن ٹاؤن (بقیہ صفحہ 3 بچہ نمبر 16)

لیاقت بلوچ سے احسن اقبال کا رابطہ

حکومت، جماعت اسلامی مذاکرت (آج) ہوں گے

وزیراعظم، امیر جماعت اسلامی پاکستان ملاقات کا شیڈول طے کیا جائے گا

لاہور (خصوصی رپورٹر) نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان لیاقت بلوچ سے وفاقی وزیر منصوبہ بندی اور حکومتی مذاکراتی کمیٹی کے سربراہ احسن اقبال نے رابطہ کیا اور طے پایا کہ پٹرولیم لیوی پر جماعت اسلامی پاکستان اور حکومتی کمیٹیوں کے درمیان مذاکرات آج (جمعہ 23 اکتوبر) ہوں گے۔ لیاقت بلوچ نے اس ضمن میں جماعت اسلامی کی کمیٹی کا اجلاس بھی اسلام آباد میں طلب کرلیا ہے۔ ٹیلی فون رابطہ میں احسن اقبال نے کہا کہ دونوں اطراف کی کمیٹیوں کا مشترکہ اجلاس منگل اور بدھ کو طے پایا تھا لیکن حکومت کی جانب سے وفاقی وزیر منصوبہ بندی اور بعد کے اب یہ اجلاس 23 اکتوبر کو پنجاب ہاؤس اسلام آباد میں ہوگا۔ اجلاس میں وزیراعظم شہباز شریف اور امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن کی ملاقات کا شیڈول طے کیا جائے گا۔ مزید برآں لیاقت بلوچ نے کہا کہ 23 اکتوبر کو پورے ملک کے ضلعی ہیڈکوارٹرز پر پٹرولیم لیوی بہتہ کے خاتمہ کھلے جلسے اور ریلیاں (بقیہ صفحہ 3 بچہ نمبر 17)

ڈی پی چوک کی کچہری شہریوں کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر سنے

متعلقہ افسران کو فوری اور میرٹ پر حل کے لیے احکامات جاری کیے گئے

نوکوال (سٹی رپورٹر) ڈی پی او نوکوال کاشف ذوالفقار نے کچہری کے دوران شہریوں کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر سنے۔ تفصیلات کے مطابق ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر نوکوال کاشف ذوالفقار نے تھانہ صدر میں کچہری کا انعقاد کیا۔ شہریوں کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر سنے گئے۔ کچہری میں شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر ڈی پی او نوکوال نے شہریوں کے مسائل، شکایات اور تجاویز کو سنا اور موقع پر موجود متعلقہ افسران کو فوری اور میرٹ پر حل کے لیے احکامات جاری کیے گئے۔ ڈی پی او نوکوال کاشف ذوالفقار نے کہا کہ عوام کو ان کی دہلیز پر انصاف کی فراہمی اور پولیس سروس کی بہتری اولین ترجیح ہے، جبکہ آئی جی پنجاب کے احکامات کے مطابق کچہریوں کا مقصد عوام اور پولیس کے درمیان (بقیہ صفحہ 3 بچہ نمبر 15)



نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان لیاقت بلوچ صحافیوں سے گفتگو کررہے ہیں

چکوال، رشتہ نہ ملنے کی پرانی رنجش پر خنجر کے وار سے لڑکی زخمی، ہسپتال منتقل

ڈھڈیال پولیس نے زخمی لڑکی کے بیان پر مقدمہ درج کرکے ملزم کی تلاش شروع کردی

چکوال (سٹی رپورٹر) تھانہ ڈھڈیال کے قصبہ ڈورے میں رشتہ نہ ملنے کی پرانی رنجش پر ایک شخص نے خنجر کے وار کرکے لڑکی کو شدید زخمی کردیا۔ تفصیلات کے مطابق جائے وقوعہ کے قریب قصبہ ڈورے میں مقیم افتخار نامی شخص نے دیوار پھلانگ کر گھر میں موجود سولہ سالہ نوجوان لڑکی کو خنجر کے (بقیہ صفحہ 3 بچہ نمبر 20)

سپیلنگ بی مقابلے کا جی آر-6 کیمپس میں کامیاب انعقاد، ڈویژنل مقابلے کا اہتمام

امریکن لائسیکلیف ڈی این اے سکول سسٹم کے راوی روڈ ریجن کے تحت تقریب، میزبانی بازغہ انصاری اور منزہ نے کی

مقصد طلبہ کی لسانی صلاحیتوں کو نکھارنا، ان کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرنا اور ان میں صحت مند مسابقت کا جذبہ پیدا کرنا تھا

لاہور (نمائندہ خصوصی) امریکن لائسیکلیف ڈی این اے اسکول سسٹم کے راوی روڈ ریجن کے تحت کے پی سے جماعت ششم تک کے طلبہ وطالبات کے لیے انٹرسکول سپیلنگ بی مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ اس تقریب کی میزبانی جی آر-6 کیمپس کی ہیڈ مسٹریس بازغہ انصاری اور منزہ نے کی۔ انہوں نے بہترین انتظامات اور شاندار میزبانی کے ذریعے تقریب کو کامیاب بنایا۔ تقریب میں ریجن کے سینئر ڈائریکٹر وہ عاصم نے اپنی ٹیم کے ہمراہ شرکت کی۔ ان کے ساتھ پرنسپل مس سدرہ اور مس نازیہ بھی تقریب میں شریک رہیں۔ مقابلے کا مقصد طلبہ کی لسانی صلاحیتوں کو نکھارنا، ان کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرنا اور ان میں صحت مند مسابقت کا جذبہ پیدا کرنا تھا۔ مقابلے میں طلبہ نے بھرپور جوش و خروش سے حصہ لیا اور اپنی صلاحیتوں کا بہترین مظاہرہ کیا۔ ایلیمنٹری مقابلے میں طلبہ کی انگریزی الفاظ کی درست ادائیگی (بقیہ صفحہ 3 بچہ نمبر 21)



سیکرٹری داخلہ پنجاب ڈاکٹر احمد جاوید قاضی اور امریکی قونصل جنرل کا ملاقات کے بعد گروپ فوٹو

عالمی بینک کی پاکستان میں مہنگائی کی شرح 2.8 فیصد رہنے کی پیش گوئی

مالی سال 26-2025ء میں عمومی مہنگائی کی اوسط شرح 1.7 فیصد رہی، سٹیٹ بینک نے شرح سود بڑھا کر 5.11 فیصد کردی

دیہی علاقوں میں 4.5 فیصد ریکارڈ، گندم اور جلد خراب ہونیوالی اشیاء کی قیمتوں میں اضافے نے غذائی مہنگائی کو بڑھایا، رپورٹ

نیویارک (مانیٹرنگ ڈیسک) عالمی بینک نے پاکستان کی ترقیاتی سوروحال سے متعلق سال 2026ء کی اقتصادی رپورٹ جاری کردی جس میں بتایا گیا ہے کہ مالی سال 26-2025ء میں پاکستان کی معاشی شرح نمو 7.3 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ عالمی بینک کے مطابق ایس ایند پی اور موڈیز نے پاکستان کی درجہ بندی بہتر کی ہے جبکہ پاکستان نے مالی منڈی میں 750 ملین ڈالر اور 3 ارب ڈالر کے بونڈز بھی جاری کیے۔ رپورٹ کے مطابق زرعی شعبے کی شرح نمو 9.2 فیصد رہی جس میں 7.19 ارب ڈالر کی پیچ آئی جبکہ خدمات کے شعبے میں 1.4 فیصد نمو ریکارڈ کی گئی۔ پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر 7.19 ارب ڈالر تک پہنچ گئے ہیں جبکہ مجموعی مالیاتی خسارہ کم ہو کر مجموعی قومی پیداوار کے 6.2 فیصد کے برابر رہ گیا۔ عالمی بینک کے مطابق مالی سال 26-2025ء میں عمومی مہنگائی کی اوسط (بقیہ صفحہ 3 بچہ نمبر 19)



رانا مشہود پرائم منسٹر یوتھ پروگرام اور فرینشنز یونیو گروپ کے درمیان دستخط کا مشاہدہ کررہے ہیں

Scanned with CamScanner

اگر مظفر آباد کی بوسیدہ عمارات گری تو؟

جمعرات کو پشاور کے ایک نجی سکول کی بوسیدہ عمارت گرنے سے 29 بچے اور ایک مجبور جاں بحق ہو گئے یہ واقعہ انتہائی افسوسناک ہے اور بچوں کی تصاویر سوشل میڈیا پر دیکھ کر دل خون کے آنسو رو رہا ہے کہ کاش مجبور بختوخوا کی حکومت بلڈنگ کوڈز پر عملدرآمد کرواتی، یہ بدنصیب صوبہ ہے بھی بے گناہ دہشت گردی سے مر رہے ہیں کبھی سیلاب، کلاؤڈ برسٹ سے اور اب عمارت گرنے سے بڑا سانحہ بھی پشاور کے نصیب میں ہی لکھا اللہ پاک ان ماؤں کو صبر دے جن کے لخت جگر آج ان سے ہمیشہ کے لیے جدا ہو گئے مگر یاد رکھئے یہ بوسیدہ عمارات صرف پشاور کا المیہ نہیں سب سے زیادہ بوسیدہ قدیمی عمارات کراچی، لاہور دوسرے شہروں میں ہیں مگر آج میں خصوصیت سے آزاد کشمیر کی بات کروں گا جہاں 2005 سے تاحال 3 بار خطرناک زلزلے آئے پہلے مظفر آباد، راولاکوٹ و باغ مگنیٹیوڈ 43 ہزار سے زائد لوگ ان تین اضلاع میں جان سے گئے پھر میر پور میں بھی زلزلہ آیا مگر ہم نے سب نہیں سیکھا آزاد کشمیر کے زلزلہ متاثرہ اضلاع میں سب سے زیادہ خطرہ اس وقت فی سکنوں و کالجز کے بچوں کی زندگیوں کو ہے کچھ سکول و کالجز تو نئی جدید عمارات میں منتقل ہونے تھے مگر یہ آئے میں نمک کے برابر ہیں اکثریت متاثرہ اور ناقص تعمیر شدہ عمارات میں ادارے قائم کر رکھے ہیں، جو شامل ہیں اسی وجہ سے ہوتے ہیں کہ سیاہ کو سفید کیا جائے) اس صورتحال میں وزیراعظم کا احتساب شروع ہوگا کہ وہ مافیا کا توڑ کیسے کرتے ہیں کیونکہ آج کل مافیا سبزی منڈی و لاری اڈوں کی منتقلی کے خلاف مخصوص طرز پر مہم چلا رہا ہے ڈیجیٹل میڈیا بھی ساتھ ہے، وزیراعظم اور انکی ٹیم سو روزہ اصلاحاتی پلان میں بلڈنگز سروے کس کس کو شامل رکھیں تو ہم واقعی مریم نواز کے منصوبوں کی جھلک دیکھ پائیں گے، حال ہی میں پھر اسلام آباد میں نو زائیدہ بچوں کی نرسری میں آتشزدگی کا سانحہ ہوا تھا جس کے بعد آزاد کشمیر میں بھی فائر سکیورٹی آڈٹ کے لئے ہیوروکریسی و سرکاری ایکٹروں کی ایک ہنگامہ برپا ہوا تھا جس کے بعد وزیراعظم نے کمیٹی بنائی تھی تاہم وہ سیاسی پاور شخصیات کے دباؤ پر عمارات کے سروے سے قبل ہی ختم ہو گئی تھی جو انتہائی خطرناک ہے اب تو دریاؤں، ندی نالوں، کسیوں پیٹے پیٹک پہنچ کر پارکنگ ایریاز بن چکے اور ہنوز بن رہے ہیں ان سب کے پیچھے وہ مافیا ہے جو سیاسی جماعتوں کا شیلٹر لے رہے ہیں (جو شامل ہیں اسی وجہ سے ہوتے ہیں کہ سیاہ کو سفید کیا جائے) اس صورتحال میں وزیراعظم کا احتساب شروع ہوگا کہ وہ مافیا کا توڑ کیسے کرتے ہیں کیونکہ آج کل مافیا سبزی منڈی و لاری اڈوں کی منتقلی کے خلاف مخصوص طرز پر مہم چلا رہا ہے، وزیراعظم اور انکی ٹیم سو روزہ اصلاحاتی پلان میں بلڈنگز سروے کس کس کو شامل رکھیں تو ہم واقعی مریم نواز کے منصوبوں کی جھلک دیکھ پائیں گے، حال ہی میں پھر اسلام آباد میں نو زائیدہ بچوں کی نرسری میں آتشزدگی کا سانحہ ہوا تھا جس کے بعد آزاد کشمیر میں بھی فائر سکیورٹی آڈٹ کے لئے ہیوروکریسی و سرکاری ایکٹروں کی ایک ہنگامہ برپا ہوا تھا جس کے بعد وزیراعظم نے کمیٹی بنائی تھی تاہم وہ سیاسی پاور شخصیات کے دباؤ پر عمارات کے سروے سے قبل ہی ختم ہو گئی تھی جو انتہائی خطرناک ہے اب تو دریاؤں، ندی نالوں، کسیوں پیٹے پیٹک پہنچ کر پارکنگ ایریاز بن چکے اور ہنوز بن رہے ہیں ان سب کے پیچھے وہ مافیا ہے جو سیاسی جماعتوں کا شیلٹر لے رہے ہیں



جمہوریت کو دبانے کے فیصلوں کی قیمت!

تاریخ کا پہیہ کبھی ایک مقام پر نہیں رکتا۔ اقتدار کے ایوانوں میں کیے گئے فیصلے بظاہر وقتی سیاسی کامیابی اور حالفین پر برتری کا سبب بن سکتے ہیں، مگر ان کے اثرات بعض اوقات دہائیوں تک قوموں کا پیچھا کرتے ہیں۔ تاریخ گواہ ہے کہ طاقت کے ذریعے سیاسی مخالفین کو وقتی طور پر دبایا تو جا سکتا ہے، لیکن عوام کے دلوں میں جگہ بنانے والے نظریات، سیاسی شعور اور حق حکمرانی کی خواہش کو محض چند دستخطوں سے ختم نہیں کیا جا سکتا۔ خیبر پختونخوا کی حکومت کے خاتمے سے متعلق سامنے آنے والے معاملے اور صدر پاکستان کے دستخطوں نے ایک بار پھر ملک میں جمہوریت، عوامی مینڈیٹ اور آئین کی بالادستی کے حوالے سے اہم سوالات اٹھا دیے ہیں۔ یہ معاملہ کسی ایک صوبے یا سیاسی جماعت تک محدود نہیں، بلکہ وفاقی اکائیوں کے حقوق، منتخب نمائندوں کے اختیار اور ریاستی اداروں پر عوام کے اعتماد سے بھی جڑا ہوا ہے۔ اس اقدام کی قانونی حیثیت کا تعین متعلقہ آئینی دفعات، مستند حقائق اور قانونی طریقہ کار کی روشنی میں ہونا چاہیے، تاہم اس کے جمہوری اثرات پر سوال اٹھانا ہر شہری کا حق ہے۔ بنیادی سوال یہ ہے کہ پاکستان میں سیاسی اختلافات کا فیصلہ عوام کی عدالت میں ہوگا یا اقتدار کے ایوانوں میں؟ آئین کے تحت حاصل اختیارات کسی فرد یا ادارے کی ذاتی ملکیت نہیں ہوتے، بلکہ ان کے استعمال کے ساتھ قانونی حدود، آئینی ذمہ داریاں اور جواب دہی بھی وابستہ ہوتی ہیں۔ چنانچہ کسی بھی حکومت کے خاتمے یا سیاسی تبدیلی کو محض ایک انتظامی اقدام سمجھنے کے بجائے اس کے قانونی جواز اور جمہوری نتائج کا جائزہ لینا ضروری ہے۔ جمہوریت کا تقاضا ہے کہ سیاسی اختلافات کا فیصلہ آئین اور قانون کے دائرے میں ہو۔ اگر کسی منتخب حکومت کی کارکردگی پر اعتراض ہے تو اس پر تنقید کی جائے، جواب طلب کیا جائے اور قانون کے مطابق احتساب کیا جائے، لیکن سیاسی اختلاف کو بنیاد بنا کر عوامی مینڈیٹ کی اہمیت کم نہیں کی جا سکتی۔ احتساب اور سیاسی انتقام کے درمیان فرق برقرار رکھنا ہی قانون کی بالادستی کی اصل پہچان ہے۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ آئینی اصولوں کا دفاع صرف اپنی پسندیدہ جماعت کے لیے نہیں کیا جاتا۔ اگر آج کسی مخالف سیاسی جماعت کے جائز حقوق کی پامالی پر خاموشی اختیار کی جائے تو کل یہی طرز عمل اپنے خلاف استعمال ہونے پر شکایت کا اخلاقی جواز کمزور کر سکتا ہے۔ حقیقی جمہوری شعور یہ ہے کہ انسان اپنے سیاسی مخالف کے لیے بھی وہی اصول تسلیم کرے جن کا مطالبہ وہ اپنے لیے کرتا ہے۔ اختلاف رائے جمہوریت کا حسن ہے، اسے دشمنی میں تبدیل کرنا جمہوری اقدار کے منافی ہے۔ سیاسی جماعتیں محض اقتدار، وزارتوں اور سرکاری عہدوں کا نام نہیں ہوتیں۔ ان کے پیچھے کارکنوں کی جدوجہد، عوام کی امیدیں، نظریاتی وابستگیاں اور ایک سیاسی تاریخ ہوتی ہے۔ کسی جماعت کا حکومت سے محروم ہو جانا اور عوامی حمایت کھو دینا دو مختلف باتیں ہیں۔ حکومتیں بنتی اور ٹوٹتی رہتی ہیں، اتحاد تشکیل پاتے اور بکھرتے ہیں، قیادتیں تبدیل ہوتی ہیں، مگر کسی سیاسی جماعت کا مستقبل صرف اس کے اقتدار میں ہونے یا نہ ہونے سے متعین نہیں ہوتا۔ ماضی میں بھی مختلف سیاسی قوتوں کو محدود کرنے، ان کی قیادت کو کمزور کرنے اور ان کی سرگرمیوں کا دائرہ سمیٹنے کی کوششیں ہوتی رہی ہیں۔ اس کے باوجود کئی سیاسی جماعتیں مشکلات کے بعد دوبارہ عوام میں اپنی جگہ بنانے میں کامیاب ہوئیں۔ تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ ہر سیاسی جماعت دباؤ کے بعد لازماً پہلے سے زیادہ مضبوط ہو کر واپس نہیں آتی۔ اس کی بقا کا انحصار قیادت کی بصیرت، تنظیمی صلاحیت، کارکنوں کے حوصلے، عوامی اعتماد اور بدلتے ہوئے حالات سے مطابقت پیدا کرنے پر ہوتا ہے۔ محض مظلومیت کا بیانیہ سیاسی مستقبل کی ضمانت نہیں بن سکتا؛ عوام کا اعتماد کردار، کارکردگی اور مؤثر سیاسی جدوجہد سے حاصل کرنا پڑتا ہے۔ اس کے باوجود ایک بنیادی اصول اپنی جگہ مسلم ہے: کسی سیاسی جماعت کے عروج و زوال کا فیصلہ منصفانہ سیاسی مقابلے اور آزادانہ عوامی رائے کے ذریعے ہونا چاہیے۔ اگر کوئی جماعت عوامی اعتماد کھو دیتی ہے تو انتخابات اس کے احتساب کا راستہ ہیں، اور اگر اسے عوام کی حمایت حاصل ہے تو اسے سیاسی عمل میں اپنا کردار ادا کرنے کا حق ملنا چاہیے۔ سیاسی قوتوں کو میدان سے باہر کرنے کے بجائے عوام کو فیصلہ کرنے کا اختیار دینا ہی جمہوریت کی روح ہے۔ پاکستان پہلے ہی سیاسی عدم استحکام، باہمی عدم اعتماد اور جمہوری تسلسل میں رکاوٹوں کی بھاری قیمت ادا کر چکا ہے۔ جب اقتدار کے حصول یا تحفظ کو قومی مفاد پر ترجیح دی جاتی ہے تو سیاسی کشیدگی بڑھتی ہے، اداروں پر اعتماد متاثر ہوتا ہے اور عوام کا جمہوری نظام سے تعلق کمزور پڑنے لگتا ہے۔ ریاست کی مضبوطی محض حکومتیں بدلنے سے نہیں آتی؛ اس کے لیے آئین پر اعتماد، اداروں کی آئینی حدود کا احترام اور عوام کے ووٹ کی حقیقی اہمیت تسلیم کرنا ضروری ہے۔ حکومتیں عوام کی نمائندگی کے لیے قائم ہوتی ہیں، اس لیے ان کی قانونی حیثیت اور سیاسی مستقبل کے معاملات میں آئینی تقاضوں کی پابندی ناگزیر ہے۔ اگر عوام یہ محسوس کرنے لگیں کہ ان کی رائے کی اہمیت صرف اسی وقت ہے جب وہ مقتدر حلقوں کی پسند کے مطابق ہو، تو اس کا نقصان کسی ایک سیاسی جماعت تک محدود نہیں رہتا بلکہ پورے جمہوری نظام کو اٹھانا پڑتا ہے۔ اقتدار کے ایوانوں میں بیٹھنے والوں کو یہ بھی سمجھنا چاہیے کہ عوام خاموش تماشائی نہیں ہوتے۔ وہ سیاسی فیصلوں، قیادت کے رویوں اور وعدوں و عمل کے درمیان فرق کو دیکھتے ہیں اور وقت آنے پر اپنی رائے کا اظہار کرتے ہیں۔ وقتی سیاسی برتری کو قوی استحکام سمجھ لینا خوش فہمی ہے، کیونکہ کسی فیصلے کے حقیقی نتائج فوری طور پر سامنے نہیں آتے۔ ان کا اندازہ وقت گزرنے کے ساتھ ہوتا ہے، جب قومیں ماضی کے اقدامات کا جائزہ لے کر فیصلہ کرتی ہیں کہ ان سے جمہوریت مضبوط ہوئی یا سیاسی انتشار میں اضافہ ہوا۔ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ سیاسی قیادت اپنے طرز عمل پر غور کرے اور اس حقیقت کو تسلیم کرے کہ پاکستان کو سیاسی حالفین کو کمزور کرنے سے زیادہ آئینی استحکام، سیاسی برداشت، معاشی بہتری اور قومی یکجہتی کی ضرورت ہے۔ اختلافات کو جمہوری انداز میں حل کرنا، اداروں کو ان کی آئینی حدود میں رکھنا اور عوامی مینڈیٹ کا احترام کرنا ہی وہ راستہ ہے



ٹیکس کا سوال اور ریاست پر اعتماد!



صدا بصحرا
رفیع صحرائی
rafisehraee5586@gmail.com

صبح سویرے ایک مزدور اپنے گھر سے نکلتا ہے۔ دن بھر دھوپ، گرد اور پسینے میں محنت کرتا ہے تاکہ شام کو بچوں کے لیے آٹا، دودھ اور سبزی لے جا سکے۔ اس کی آمدنی پہلے ہی محدود ہے، مگر جب وہ اپنی ضرورت کی اشیا خریدتا ہے تو اسے معلوم ہوتا ہے کہ اس کی جیب سے جانے والی رقم میں صرف اشیا کی قیمت نہیں بلکہ مختلف ٹیکس بھی شامل ہیں۔ پٹرول پر ٹیکس، بجلی پر ٹیکس، موبائل پر ٹیکس، خریداری پر ٹیکس، اور اگر وہ ملازمت پیشہ ہے تو تنخواہ ہاتھ میں آنے سے پہلے ہی انکم ٹیکس کی کٹوتی بھی ہو چکی ہوتی ہے۔

ایک دن یہی آدمی ٹیلی ویژن یا موبائل فون پر یہ خبر دیکھتا ہے کہ قومی خزانے کو اربوں روپے کا نقصان پہنچانے والے کسی بااثر شخص سے پلی بارگین کے ذریعے کچھ رقم واپس لے کر معاملہ ختم کر دیا گیا ہے۔ دوسری طرف وہ دیکھتا ہے کہ ایک غریب شخص معمولی نوعیت کے جرم پر جیل بھیج گیا، کیونکہ اس کی تنخواہ توڑنے والے کو بھاری جرمانہ ادا کرنا پڑا اور قانون کی گرفت اس کے لیے انتہائی سخت ہے۔

یہیں سے ایک سوال جنم لیتا ہے کہ کیا ریاست کا قانون سب کے لیے برابر ہے؟

یہ سوال صرف ایک عام آدمی کا نہیں، پاکستان کے پورے ٹیکس نظام کا سوال ہے۔ ہم اکثر یہ شکایت کرتے ہیں کہ پاکستانی عوام ٹیکس نہیں دیتے۔ یہ شکایت اپنی جگہ درست ہے، کیونکہ ٹیکس چوری کسی بھی ملک کی معیشت کو اندر سے کھوکھلا کر دیتی ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہمیں ایک مشکل اور تلخ سوال بھی پوچھنا ہوگا کہ لوگ ٹیکس دینے سے کیوں گریز کرتے ہیں؟

اس کا ایک جواب اعتماد کا بحران ہے۔ جب ریاست عام شہری سے ایک ایک روپیہ وصول کرتی ہے، محکمہ اس رقم کے استعمال کو مراعات، سہولتیں اور خصوصی رعایتیں دیتی دکھائی دیتی ہے لیکن عام شہری یہ سمجھنے لگے کہ اس کی محنت کی کمائی کا بڑا حصہ آدمی کو معمولی سہولیات سے بھی محروم رکھا جاتا ہے تو شہری کے اندر یہ احساس پیدا ہوتا ہے کہ نظام اس کے لیے نہیں بلکہ طاقتور طبقے کے لیے بنایا گیا ہے۔ جب ایک تنخواہ دار شخص کی آمدنی دستاویزی ہونے کی وجہ سے اس کی تنخواہ سے ٹیکس خود بخود کاٹ لیا جاتا ہے، لیکن بڑی بڑی جائیدادوں، کاروباروں اور صنعتی اداروں کے مالکان اپنی حقیقی آمدنی کے تناسب سے ٹیکس ادا نہ کریں تو یہ محض مالیاتی مسئلہ نہیں رہتا، یہ انصاف کا مسئلہ بن جاتا ہے۔

پاکستان میں سب سے زیادہ دباؤ اکثر اسی طبقے پر پڑتا ہے جو ٹیکس چوری نہیں کر سکتا۔ تنخواہ دار طبقہ اپنی آمدنی چھپا نہیں سکتا۔ اس کی تنخواہ بینک میں آتی ہے، ٹیکس کٹتا ہے اور باقی رقم اس کے ہاتھ میں پہنچتی ہے۔ پھر وہی شہری جب بازار جاتا ہے تو بالواسطہ ٹیکس ادا کرتا ہے۔ یوں وہ براہِ راست بھی ٹیکس دیتا ہے اور بالواسطہ بھی۔ اس کے مقابلے میں اگر بڑے صنعت کار، بعض بڑے ریٹیلرز، ہول سیلرز، رئیل اسٹیٹ کے بڑے کاروبار اور دیگر بااثر طبقات اپنی حقیقی معاشی حیثیت کے مطابق قومی خزانے میں حصہ نہ ڈالیں تو عام آدمی کے دل میں شکوہ پیدا ہونا بالکل بجا قرار پاتا ہے۔

یہاں یہ بات بھی سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ٹیکس صرف حکومت کی آمدنی نہیں، عوام کا اجتماعی سرمایہ ہے۔ اسی پیسے سے ہسپتال بنتے ہیں، اسکول چلتے ہیں، سڑکیں تعمیر ہوتی ہیں، امن و امان قائم کیا جاتا ہے، شہریوں کو بنیادی سہولتیں فراہم کرتی ہے۔ لیکن اگر شہری یہ سمجھنے لگے کہ اس کی محنت کی کمائی کا بڑا حصہ حکمرانوں کے پرتعیش کوٹل، غیر ضروری سرکاری اخراجات، مراعات اور شاہانہ طرزِ زندگی پر خرچ ہو رہا ہے تو ٹیکس دینے کا جذبہ کمزور ہونا فطری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حکومت کو ٹیکس چوری کے خلاف سخت کارروائی کرنے سے پہلے اعتماد کی بحالی کی مہم چلانی چاہیے۔

ریاست اگر چاہتی ہے کہ شہری خوش دلی سے ٹیکس دیں تو اسے بھی عوام کے سامنے اپنے اخراجات کا حساب دینا ہو چاہیے۔ حکمران طبقے کو اپنے لیے وہی کفایت شعاری اختیار کرنا ہوگی جس کا مطالبہ وہ عام آدمی سے کرتا ہے۔ جب عوام سے قربانی مانگی جائے تو حکمرانوں کو بھی قربانی کی مثال قائم کرنا چاہیے۔

سب سے بڑھ کر قانون کے دوہرے معیار کا خاتمہ ضروری ہے۔ اگر ایک غریب آدمی ایک معمولی جرم پر قانون کی سخت گرفت میں آتا ہے تو قومی خزانے کو اربوں روپے کا نقصان پہنچانے والا شخص بھی محض اثر و رسوخ یا قانونی موشگافیوں کے ذریعے بچ نہیں جانا چاہیے۔ احتساب ایسا ہو جس میں نہ غریب کے لیے الگ قانون ہو اور نہ امیر کے لیے الگ۔

ٹیکس اصلاحات کا دوسرا اہم پہلو ٹیکس ٹیٹ کو سیدھا کرنا ہے۔ حکومت کو ہر مرتبہ انہی لوگوں پر مزید ٹیکس نہیں لگانا چاہیے جو پہلے ہی ٹیکس دے رہے ہیں۔ اصل ضرورت ان چہروں اور افراد تک پہنچنے کی ہے جو سہولیات میں بڑا حصہ رکھتے ہیں مگر ٹیکس کے دائرے سے باہر ہیں۔ جدید ٹیکنالوجی اس سلسلے میں انقلاب برپا کر سکتی ہے۔ جیٹکنگ، جائیداد، گاڑیوں، کاروباری لین دین اور دیگر معاشی سرگرمیوں کے ڈیجیٹل ریکارڈ کو ہم بروقت کر کے ایسے لوگوں کی نشاندہی کی جا سکتی ہے جو کاغذوں میں معمولی آمدنی ظاہر کرتے ہیں مگر کھلی زندگی میں کروڑوں روپے کے اثاثوں کے مالک ہیں۔ مصنوعی ذہانت اور ڈیٹا اینالیٹکس کے ذریعے ٹیکس چوری کی نشاندہی زیادہ مؤثر انداز میں کی جا سکتی ہے، بشرطیکہ اس نظام میں شفافیت، قانونی تحفظ اور شہریوں کی رازداری کا خیال بھی رکھا جائے۔ لیکن صرف سخت کافی نہیں۔ ٹیکس چوری ختم کرنے کے لیے سزا کے ساتھ انصاف بھی ضروری ہے۔ ٹیکس نظام آسان، شفاف اور قابلِ فہم ہونا چاہیے۔ چھوٹے کاروباری کو ایسی پیچیدگیوں میں نہیں الجھانا چاہیے کہ وہ ٹیکس سے بچنے کے لیے ہی ماہرین کی خدمات لینے پر مجبور ہو جائے۔

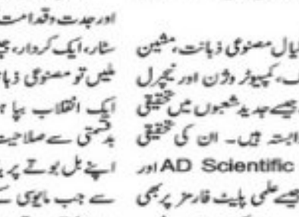
اور سب سے اہم بات یہ کہ ٹیکس دینے والے شہری کو ریاست کی طرف سے عزت ملنی چاہیے۔ جس شہری نے اپنا فرض ادا کیا ہے اسے مسلسل شک کی نگاہ سے دیکھنے کے بجائے ریاست کو اس کا احتساب بڑھانا چاہیے۔

پاکستان کو قرضوں کے مسلسل چکر سے نکلنا ہے تو ہمیں ٹیکس نظام کو محض خزانہ بھرنے کا ذریعہ نہیں بلکہ قومی معاشی معاہدہ بنانا ہوگا۔ ریاست کہے کہ ہم آپ سے ٹیکس لیں گے، مگر اس کے بدلے آپ کو بہتر صحت، معیاری تعلیم، انصاف، امن اور بنیادی سہولتیں فراہم کریں گے۔ شہری کہے کہ ہم ٹیکس دیں گے، مگر ہمیں یقین ہو کہ ہمارا پیسہ ضائع نہیں ہوگا۔ یہی وہ مقام ہے جہاں معیشت اور اخلاقیات ایک دوسرے سے مل جاتی ہیں۔

عوام سے ٹیکس مانگنے سے پہلے ریاست کو اعتماد کمانا ہوگا، کیونکہ جس ریاست پر شہری کو اعتماد نہ رہے وہاں ٹیکس کا قانون تو موجود رہتا ہے، مگر ٹیکس دینے کا جذبہ مر جاتا ہے۔

اور تو میں صرف قانون کی طاقت سے نہیں، انصاف اور اعتماد کی بنیاد پر ترقی اور مستقبل تعمیر کرتی ہیں۔

ڈاکٹر وقاص حیدر، ایک روشن مثال!



اظہار خیال
محمد خورشید اختر

بعض لوگ نمایاں ہی نہیں منفرد اور حال و مستقبل کے ستارہ ہوتے ہیں، ان کی کوشش جستجو اور تحقیق ہی نسل کو راستہ ہی نہیں عظیم منزل سے بھی ہم کنار کرتی ہے، ان کی قدردانی نہ ہو تو وہ کہیں گرد میں گم ہو جاتے ہیں، جو موسم کو زنگ لگ جاتا ہے، نوجوانوں کا سرمایہ ضائع ہو کر علم و تحقیق پر گہرا اندھیرا چھا جاتا ہے۔ علم و تحقیق کی روشنی دینے والے وہ منفرد لوگ ہوتے ہیں جو اندھیروں کو مٹا کر ایک نئی دنیا پیدا کرتے ہیں، انہی کرداروں میں منفرد مہارت، علم و تحقیق کے مالک ایسوسی ایٹ پروفیسر اور سربراہ کمپیوٹر سائنسز وقاص حیدر بنگیال ہیں جو کوہسار یونیورسٹی مری میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں،

وقاص حیدر بنگیال کو حال میں دنیا کو بڑے دو فیصد سائنسدانوں میں شامل کیا گیا ہے، اور عالمی رینکنگ میں یہ پوزیشن حاصل کرنا آسان نہیں جس کے پیچھے بھکر پنجاب سے اٹھ کر یہاں تک پہنچانا ایک لازوال کام ہے، وقاص حیدر بنگیال نے وفاقی اردو یونیورسٹی سے تعلیم حاصل کی لیکن ثابت کیا کہ وہ پاکستان کی خدمت اور نوجوان نسل کے لیے ایک امام کی حیثیت رکھتے ہیں، انہوں نے ہوا دے سے لے کر پنجاب آئی ٹی پارک، ای کامرس اور دیگر شعبوں میں نمایاں کام کیا، ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے میرٹ سکالرشپ پہ پی ایچ ڈی کو مکمل کیا اور جدت کے سرخیل ہیں،

ڈاکٹر وقاص حیدر خان بنگیال کا شمار کمپیوٹر سائنس اور مصنوعی ذہانت کے شعبے سے وابستہ پاکستانی اساتذہ و محققین میں ہوتا ہے۔ ان کی نمایاں کامیابیوں میں ہائر ایجوکیشن کمیشن پاکستان کی انڈیکیس اسکالرشپ کے تحت پی ایچ ڈی کی تکمیل اور جامعہ گجرات میں دو مرتبہ بہترین فیکلٹی ریسرچ ایوارڈ کا حصول شامل ہے

ڈاکٹر وقاص بنگیال مصنوعی ذہانت، مشین لرننگ، ڈیپ لرننگ، کمپیوٹر وژن اور نیچرل لینگویج پروسیسنگ جیسے جدید شعبوں میں تحقیقی سرگرمیوں سے وابستہ ہیں۔ ان کی تحقیقی شائعات Scientific Index AD اور Rankless جیسے علمی پلیٹ فارمز پر بھی موجود ہے۔ انہیں دنیا کے ممتاز دو فیصد سائنس دانوں (Top 2% Scientists) میں شمار کیے جانے کا اعزاز بھی حاصل ہے، جو ان کی علمی و تحقیقی خدمات کے حوالے سے ایک نمایاں سنگ میل ہے۔

وہ کوہسار یونیورسٹی مری میں ایسوسی ایٹ پروفیسر کی حیثیت سے اور فیکلٹی آف کمپیوٹنگ اینڈ اپلائیڈ سائنسز کی قیادت اور شعبۂ کمپیوٹر سائنس کی سربراہی سے متعلق ذمہ داریاں بھی نبھا رہے ہیں۔ یونیورسٹی میں سافٹ ویئر انجینئرنگ کے الگ شعبے کے قیام، ایم ایس کمپیوٹر سائنس پروگرام کے فروغ اور جدید ٹیکنالوجی کی ترغیبی سہولتوں کی ترقی کے لیے ان کی کوششیں ان کی ادارہ جاتی خدمات کا اہم حصہ ہیں۔

ڈاکٹر وقاص حیدر بنگیال جیسے کم ہی لوگ اور جدت و قدامت کا امتزاج ہوں گے، ایک ستارہ، ایک کردار، جیسے آگے بڑھنے کے مواقع ملیں تو مصنوعی ذہانت اور کمپیوٹر سائنسز میں ایک انقلاب بپا ہو سکتا ہے، ہمارے ہاں بدقسمتی سے صلاحیت اور محنت کی قدر کم ہے، اپنے بل بوتے پر یا چند اداروں کی حصہ داری سے جب مایوسی کے بادلوں سے کوئی امید کا ستارا طلوع ہوتا ہے تو اسے کن انکھیوں سے دیکھنا شروع کر دیتے ہیں، جو لوگ راہبر و منزل ہوتے ہیں انہیں آگے بڑھنے سے روک دیتے ہیں، یہی ہماری تنزلی کی وجوہات ہیں، تشخیص موجود ہے علاج کی ضرورت ہے، مسیحا ہو یا اچھی نیت والا، ایسے لوگوں کو جامع کردار سونپ کر قومی مستقبل بہتر بناتا ہے، آج کتنے سوال ہیں؟ علم و تحقیق کے راستے محدود ہیں اس طرف کون توجہ دے گا، اس مردم خیز مٹی میں ایسے ایسے ہیرے جواہرات موجود ہیں جن کو تراشنے سے مستقبل چمک سکتا ہے۔ ڈاکٹر وقاص حیدر بنگیال جیسے لوگوں کو روشن ستارہ کا جھومر کہیں تو بے جا نہ ہوگا، آپ کے پاس ایک مثال نہیں کئی موجود ہیں، جن کی اپنی محنت اور کوششوں نے ملک کو ایک راستہ عطا کیا، دکھ اس بات کا ہوتا ہے کہ ان کی قدردانی نہ کی جائے تو مایوسی عود آتی ہے، ہم نے دوران تدریس دیکھا کئی اساتذہ، طلباء و طالبات اور نوجوانوں صرف اس لیے آگے نہیں بڑھ سکے کہ انہیں مواقع نہیں دیئے گئے، وہ یا ملک سے چلے گئے یا مایوسی میں کھو گئے، اب بھی 1500 ہزار نوجوان اسلام آباد میں ہر سال گریجویشن کرتے ہیں، نہ روزگار، نہ تحقیق، نہ تربیت اور وہ سارا برین ضائع ہوتا ہے، جن کے پاس سرمایہ ہے وہ ملک سے باہر چلے جاتے ہیں، بند نہ باندھیں مواقع دیں، سائنس، مصنوعی ذہانت، ادب، آرٹ اور دوسرے شعبوں میں یہ نوجوان ملک کو ترقی یافتہ بنا سکتے ہیں، وہ پے بھی 65 فیصد سے زائد آبادی نوجوانوں پر مشتمل ہے، جزیشن وائی اور زی مل کر سب بدل سکتے ہیں، یہ کب ہوگا، نہ کوئی پل ہے اور نہ ہی سمت مقرر کی جاتی ہے،

ایمن زارا نے اپنی شاندار گائیکی اور دلکش انداز سے محفل میں سماں باندھ دیا



کراچی (این این آئی) شہر قائد میں اپنی نوعیت کے منفرد کنسرٹ میں ایمن زارا نے اپنی شاندار گائیکی اور دلکش انداز سے محفل میں سماں باندھ دیا، جبکہ شرکا نے ان کی پرفارمنس کو بھرپور داد سے نوازا۔ ایمن زارا نے اپنے سولو شو کے دوران پاکستان کے نامور گلوکاروں کے مقبول گیت پیش کیے۔ ان کے انتخاب میں حدیقہ کیانی، نازیہ حسن، شہاد علی اور ملکہ ترنم نور جہاں کے معروف گیت شامل تھے، جنہیں انہوں نے اپنے منفرد انداز میں پیش کر کے حاضرین کو محظوظ کیا۔ نوجوان گلوکارہ نے ہم جیت موسیقار اور فنکار زلفی کو بھی گیت کے ذریعے خراج تحسین پیش کیا۔ پنجابی گیت سانو نہر والے پل تے بلا کے پرفارمنس نے محفل میں خوب رنگ جمایا اور شائقین نے دل کھول کر داد دی۔ ایمن زارا پاکستان میوزک انڈسٹری کے معروف موسیقار خرم جمشید کی صاحبزادی ہیں۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ وہ گزشتہ تقریباً دو برس سے گیتوں پر پرفارم کر رہی ہیں، تاہم آرٹس کونسل کراچی میں ہونے والا یہ شو ان کی پہلی سولو پرفارمنس تھی۔ ایمن زارا کے مطابق، انہیں اپنی پہلی سولو پرفارمنس پر جس قدر پذیرائی ملی، اس پر وہ بے حد خوش ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ موسیقی سے ان کا تعلق انتہائی کم عمری سے ہے۔ جب سے ہوش سنبھالا، گھر میں ساز و آواز کی فضا دیکھی، اور یہی ماحول رفتہ رفتہ موسیقی سے محبت اور پھر جنون میں تبدیل ہو گیا۔ نوجوان گلوکارہ کی پہلی سولو پرفارمنس کو ملنے والی پذیرائی اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ پاکستانی موسیقی میں نئی نسل اپنے منفرد انداز اور تخلیقی صلاحیتوں کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے۔

☆☆☆☆

ایرانی فلم مڈڈے میل نے بوسان فلم فیسٹیول کا سب سے بڑا ایوارڈ جیت لیا

تہران (این این آئی) ایرانی فلم ساز مجید مجیدی کی ڈرامہ فلم مڈڈے میل نے جنوبی کوریا میں منعقدہ بوسان انٹرنیشنل فلم فیسٹیول کا سب سے بڑا ایوارڈ اپنے نام کر لیا، اس کامیابی کے ساتھ فلم نے آسکر ایوارڈز کی بین الاقوامی فیچر فلم کیٹگری کیلئے براہ راست اہلیت بھی حاصل کر لی ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق، ایشیا کے بڑے فلمی میلوں میں شمار ہونے والے بوسان انٹرنیشنل فلم فیسٹیول کے مرکزی مقابلے کے لیے رواں سال 13 فلمیں منتخب کی گئی تھیں، جن میں جنوبی کوریا کی تین فلمیں بھی شامل تھیں، فیسٹیول میں گزشتہ سال پہلی مرتبہ باقاعدہ مسابقتی مقابلے کا آغاز کیا گیا تھا، جبکہ اس سال ایرانی فلم نے سب کو پیچھے چھوڑ دیا۔ فلم کی فاتح کے طور پر نامزدگی کا فیصلہ معروف چینی ہدایت کار ژانگ ییمو کی سربراہی میں قائم جیوری نے کیا، ژانگ ییمو عالمی سطح پر اپنی فلم رائز دی ریڈ لائنین کے باعث شہرت رکھتے ہیں۔

آسٹریلوی ماڈل، جسٹن بیہر کی سابقہ گرل فرینڈ سہارا رے انتقال کر گئیں

سڈنی (این این آئی) آسٹریلوی ماڈل، سوشل میڈیا ڈیزائنر اور گلوکار جسٹن بیہر کی سابقہ گرل فرینڈ سہارا رے 34 برس کی عمر میں انتقال کر گئیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ان کے اہلخانہ نے موت کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ سہارا رے 18 اکتوبر کو اسپتال میں اپنے عزیزوں کی موجودگی میں دنیا سے رخصت ہوئیں۔ سہارا رے نے 2010 کی دہائی کے وسط میں ماڈلنگ کی دنیا میں قدم رکھا، جبکہ 2014 میں اپنا سوشل میڈیا برانڈ سہارا رے سوشل متعارف کرایا، وہ اپنے فیشن اور ماڈلنگ کے کام کے ساتھ ساتھ معروف شخصیات سے تعلقات کے باعث بھی خبروں میں رہیں۔ ماضی میں آسٹریلوی گلوکار کوڈی سمپسن کے ساتھ 2015 اور کینیڈین پاپ اسٹار جسٹن بیہر کے ساتھ 2016 میں اگلے تعلقات کی خبریں سامنے آئی تھیں۔

لائیو کے بجائے دلیر مہندی کی ریکارڈنگ پر فارمنس پر ہنگامہ آرائی

تکنیکی مسائل دور کرنے کے بعد دلیر مہندی نے کچھ حصہ براہِ راست گایا، جس سے شائقین

بقیہ 1

کیا ہے۔ سعودی وزارت توانائی نے الگ بیان میں بتایا کہ مشرقی صوبے میں واقع شیبہ آئل فیلڈ کو نشانہ بنانے والے ایک ڈرون کو روکنے کی کارروائی کے دوران گرنے والے ملبے سے دو افراد ہلاک اور دو زخمی ہو گئے، ہلاک ہونے والوں کا تعلق فلپائن اور نیپال سے تھا، جبکہ زخمیوں میں پاکستانی اور بھارتی شہری شامل ہیں۔ ادھر امریکی وزارت خارجہ نے ریاض میں اپنے سفارت خانے کے تمام غیر ضروری عملے اور ان کے اہل خانہ کو سعودی عرب چھوڑنے کی ہدایت جاری کر دی ہے، سفارتی ذرائع کے مطابق امریکہ نے متحدہ عرب امارات، اردن، قطر اور بحرین میں اپنے سفارتی عملے کے اہل خانہ کو بھی وہاں سے نکل جانے کا حکم دیا ہے۔ برطانوی خبر ایجنسی کے مطابق امریکی حکام نے کہا ہے کہ خلیجی خطے میں حالات مزید کشیدہ ہونے اور خصوصاً یمن کے حوثیوں کے ساتھ ممکنہ لڑائی کے خدشات کے پیش نظر یہ اقدامات کیے جا رہے ہیں، ریاض میں امریکی سفارت خانے نے بھی سعودی عرب پر مزید حوثی حملوں کے امکان سے متعلق سیکورٹی انتباہ جاری کیا ہے۔ دوسری جانب فرانسیسی صدر ایمانویل میکرون نے اپنے خلیجی دورے کے دوران ریاض کا اچانک دورہ کیا، جہاں انہوں نے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان سے ملاقات کی، ایلیزے محل کے مطابق اس ملاقات کا مقصد سعودی عرب پر حوثی حملوں کے تناظر میں فرانس کی یکجہتی کا اظہار اور توانائی کی فراہمی کے تحفظ کے لیے تعاون بڑھانا تھا، میکرون خلیجی ممالک کے دورے کے سلسلے میں کویت، متحدہ عرب امارات، بحرین اور قطر بھی جا چکے ہیں، فرانسیسی صدر اکتوبر کے آغاز سے حوثی حملوں میں اضافے کے بعد سعودی عرب کا دورہ کرنے والے پہلے مغربی سربراہ مملکت بن گئے ہیں۔ ادھر مصری صدر عبدالفتاح السیسی نے کہا ہے کہ سعودی عرب کو ممکنہ فوجی مدد کی پیشکش کا مقصد صرف سعودی سرزمین اور سرحدوں کا دفاع ہے، اس میں یمن پر کوئی حملہ شامل نہیں، انہوں نے کہا کہ مصر کسی بھی عرب ملک کے دفاع کے لیے تیار ہے اگر اس سے درخواست کی جائے۔ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے خبردار کیا ہے کہ یمن میں کسی بھی بیرونی فوجی مداخلت سے صورتحال مزید پیچیدہ ہو جائے گی، مصر پہلے ہی تہران کو آگاہ کر چکا ہے کہ وہ اس تنازع میں براہ راست مداخلت نہیں کرے گا۔ عراقچی نے یہ بھی کہا کہ ایران کی جانب سے جنگ بندی اور مذاکرات میں سہولت فراہم کرنے کی پیشکش پر ابھی تک سعودی عرب یا حوثی جماعت کی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ سعودی خبر رساں ایجنسی کے مطابق ولی عہد محمد بن سلمان نے مصر کے وزیر خارجہ بدر عبدالعاطی سے ملاقات کے دوران مصری صدر کا ایک تحریری پیغام بھی وصول کیا، جس میں دوطرفہ تعلقات اور علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 2

رئی ماؤں، بہنوں اور بچوں کی قربانیوں کے نتیجے میں قائم ہوا تھا، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں 80 ہزار لوگ شہید اور اربوں ڈالر کا نقصان ہوا، خیبر پختونخوا کے کئی سیاسی خاندانوں نے دہشت گردی کے خلاف بہت قربانیاں دیں، کئی گھر اجڑ گئے، عظیم قربانیوں کے نتیجے میں مکمل امن قائم ہوا تھا۔ وزیراعظم نے کہا کہ قیام امن کے بعد پی ٹی آئی دور میں دہشت گردوں کو دوبارہ بلایا گیا، تمام قربانیوں پر پانی پھیر دیا گیا، جس کا خمیازہ صوبے کے عوام کو بھگتنا پڑا، قوم کے بچوں کے مستقبل کی خاطر ہماری سیکورٹی فورسز کے ہزاروں جوانوں نے اپنی جانیں قربان کیں، ان قربانیوں کا احساس اور احترام نہ کرنے سے بڑی ملک دشمنی کوئی اور نہیں ہو سکتی۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی دور میں خیبر پختونخوا میں تعلیم، صحت، امن سمیت عوامی فلاح کے تمام امور نظر انداز کیے گئے، اس سے بڑی مجرمانہ غفلت اور بے حسی کی مثال اور نہیں ہو سکتی، اسی وجہ سے حالیہ چند برسوں میں دہشت گردی میں پھر اضافہ ہوا، گزشتہ صوبائی حکومت کے دور میں پولیس کی پانچ ہزار آسامیوں پر بھرتی نہیں کی گئی۔ ان کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا میں سیف سٹی منصوبہ ابھی بھی نامکمل ہے، انسداد دہشت گردی کے محکمے اور پولیس کی تربیت پر کوئی توجہ نہیں دی گئی، 2010 کے این ایف سی ایوارڈ میں تمام صوبوں نے ملکر خیبر پختونخوا کی مدد کا فیصلہ کیا، تمام صوبوں نے انسداد دہشت گردی کے لئے خیبر پختونخوا کو وسائل فراہم کرنے پر اتفاق کیا، صوبوں نے مل کر فیصلہ کیا کہ خیبر پختونخوا دہشت گردی کے خلاف فرنٹ لائن ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ تمام وزراء اعلیٰ نے فیصلہ کیا کہ وفاق اور صوبوں کے حصے کے فنڈز میں سے ایک فیصد اضافی خیبر پختونخوا کو دیے جائیں، 2010 کے بعد سے خیبر پختونخوا کو این ایف سی ایوارڈ کے تحت انسداد دہشت گردی کی مد میں آٹھ سو ارب روپے دیے گئے، افسوس کا مقام ہے کہ دہشت گردی ختم ہونے کی بجائے مزید ابھر کر سامنے آگئی۔ شہباز شریف نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں سیکورٹی فورسز کو تربیت اور جدید اسلحہ اور دیگر آلات نہیں دیئے گئے، خیبر پختونخوا سے متعلق یہ انتہائی تکلیف دہ داستان ہے، وفاقی حکومت نے پی ٹی آئی کے وزراء اعلیٰ کو یقین دلایا تھا کہ انسداد دہشت کے لئے آپ کے ساتھ کھڑے ہیں، گذشتہ ڈھائی سال میں ملکی معیشت کو بحال کرنے کے لئے دن رات محنت کی گئی، سیاسی اور عسکری قیادت کی دن رات کوششوں سے ملکی معیشت مستحکم ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دوستوں کے ساتھ اغیار بھی اقرار کرتے ہیں کہ پاکستان نے معیشت بحال کی، کیا ہم خیبر پختونخوا کو مزید جلتے ہوئے دیکھتے رہتے؟ ہم نے سیاسی کمیٹی بنائی انہوں نے اڑتالیس گھنٹے تک مذاکرات میں بہت محنت کی، کب تک ہم خیبر پختونخوا میں خون ریزی برداشت کرتے رہتے؟ میں نے خیبر پختونخوا کے انتہائی خراب حالات پر صدر مملکت سے دو بار مشاورت کی۔ ان کا کہنا تھا کہ انہی وجوہات کی بناء پر خیبر پختونخوا میں سخت فیصلے کرنے پڑے، مشاورتی کونسل وجود میں آچکی، جس میں مختلف شعبوں کے ماہرین شامل ہیں، مشاورتی کونسل میں قابل اور ایماندار لوگ شامل ہیں، تیرہ سال سے صوبے کے عوام ترسے ہوئے ہیں کہ ان کے مسائل حل ہوں، خیبر پختونخوا کے عوام چاہتے ہیں کہ انہیں بھی بنیادی سہولتیں انکی دہلیز پر میسر ہوں۔ وزیراعظم نے کہا کہ اس تبدیلی کے مثبت نتائج حاصل کرنا لازمی ہے، اللہ کی مدد اور آپ سب کے تعاون سے سیکورٹی سمیت مجموعی حالات بہتر ہونگے، جس پارٹی نے کرپشن کے خاتمے کے نام پر ووٹ لئے وہ خود کرپشن میں ڈوبی ہوئی ہے، خیبر پختونخوا میں کرپشن کے نت نئی کہانیاں سامنے آئیں، خیبر پختونخوا میں پینے کے صاف پانی منصوبے میں ایک سو ارب روپے کی کرپشن ہوئی۔ شہباز شریف نے کہا کہ کوہستان میگا سکینڈل میں 37 ارب کی کرپشن سامنے آئی، بلیئر گولڈ پراجیکٹ میں من پسند افراد کو ٹھیکے دیئے گئے، خیبر پختونخوا میں جو قدم اٹھایا گیا، قانون و آئین اس فیصلے کا اختیار دیتا ہے، خیبر پختونخوا سے متعلق فیصلے پر تمام حلیف جماعتوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں، صدر پاکستان آصف علی زرداری اور قائد نواز شریف کا خصوصاً شکریہ ادا کرتا ہوں، خیبر پختونخوا رحمان بابا اور خوشحال خان خٹک کا صوبہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ آزادی کے وقت اس صوبے نے بڑی اکثریت سے پاکستان میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا، اسوقت خیبر پختونخوا دہشتگردی، بنیادی عوامی سہولیات کی عدم دستیابی سے بہت متاثر ہے، خیبر پختونخوا کے عوام محرومیوں کا شکار ہیں، وعدہ کرتا ہوں کہ وفاقی حکومت، عسکری قیادت کے ساتھ ملکر خیبر پختونخوا کے عوام کے مسائل حل کرے گی، خیبر پختونخوا میں خوشیاں، امن اور ترقی کا دور واپس لائیں گے، خیبر پختونخوا کے عوام کی خوشحالی کے خوابوں کو عملی جامعہ پہنائیں گے۔ قبل ازیں صوبائی ایڈوائزری کونسل کے ارکان وزیراعظم سے ملاقات کے لیے گورنر ہاؤس پہنچے، ملاقات میں علاقائی ترقیاتی سیکرٹریٹ کے متعلقہ حکام بھی گورنر ہاؤس میں موجود ہیں۔ خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے بعد وزیراعظم شہباز شریف پہلے دورے پر پشاور گئے ہیں، وزیر خزانہ محمد اورنگزیب، وزیر قانون نذیر تارڑ اور وفاقی وزیر انجینئر امیر مقام بھی وزیراعظم کے ہمراہ موجود ہیں۔ گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے واضح کیا کہ صوبے میں امن و امان کا قیام ہماری اولین ترجیح ہے اور خیبر پختونخوا کے عوام امن چاہتے ہیں، خیبر پختونخوا میں پائیدار امن و استحکام کے لیے وفاق کا تعاون ضروری ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت اپیکس کمیٹی کے اجلاس میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ فوج، ایف سی اور پولیس نے خیبر پختونخوا میں امن و امان کے قیام کیلئے قیمتی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، پاکستان کے تمام ادارے اگر ایک صفحے پر ہوں تو امن و ترقی کا عمل روکا جا سکتا، صوبے دہشت گردوں، ان کے سہولتکاروں اور مالی معاونت کاروں کا خاتمہ ہماری اولین ترجیح ہے۔ گورنر کے پی کے کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا میں مسائل کے حل کیلئے قابل عمل حکمت عملی وضع کرنا ہمارا مقصد ہے، خیبر پختونخوا میں امن و استحکام کے لیے وفاق کے تعاون کے شکر گزار ہیں۔ فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ صوبے میں ایسا ماحول چاہتے ہیں جہاں ہر شہری خود کو محفوظ اور ترقی کے عمل کا حصہ سمجھے، تاہم خیبر پختونخوا کو امن، استحکام، ترقی اور خوشحالی کا مثالی صوبہ بنانا ہے، عوامی تحفظ اور خوشحالی کیلئے وفاق اور صوبے کے درمیان تعاون ضروری ہے۔

بقیہ 3

لیس کو تمام اضلاع بالخصوص صوبائی سرحدی علاقوں سے گندم کی سمگلنگ روکنے کی ہدایت کی اور پولیس میں انسداد رشوت ستانی سیل اور ملوث اہلکاروں کے خلاف کارروائی تیز کرنے کا حکم بھی دیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے ٹریفک مینجمنٹ پر عدم اعتماد کا اظہار کیا اور اوور سپیڈنگ پر یکسوئی کارروائی کی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے پولیس کو صوبہ بھر میں ناجائز اسلحہ رکھنے والوں کے خلاف جنگی کارروائی اور برآمدگی کا حکم دیا اور کیمرے والی جیکٹ سمیت دیگر جاسوسی آلات پر پابندی یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے صوبہ بھر میں پولیس پٹرولنگ کی ہدایت کی اور پولیس افسران کو تبلیغی اجتماع کے منتظمین کے پاس خود پہنچنے کا حکم دیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے تمام آر پی اوز کو ہر قسم کے جرائم پر ویکلی میٹنگ کا حکم دیا اور متعلقہ ڈی پی اوز کی کارکردگی کی رپورٹ پیش کرنے کی بھی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے لاہور میں ڈولفن کو پٹرولنگ کیلئے بائیکس اور دیگر سہولیات مہیا کرنے کی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے مجوزہ دھرنے کے دوران بہترین ڈیوٹی پر آر ایم سی کو سراہا اور ڈیوٹی کے دوران جاں بحق پولیس اہلکاروں کیلئے خراج عقیدت پیش کیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے جاں بحق پولیس افسروں کے اہل خانہ کیلئے تاحیات تنخواہ اور پیکج دینے کی بھی ہدایت کی۔ اجلاس میں وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے راولپنڈی ڈویژن میں امن و امان کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا اور ملتان واقعہ سمیت ہر سنگین جرم کے بارے میں تفصیلی بریفنگ لی۔ آئی جی پنجاب نے صوبے بھر میں امن و امان کی مجموعی صورتحال کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ میں بتایا کہ پنجاب میں جرائم کی مجموعی شرح میں کمی کا رجحان جاری ہے۔ لاہور میں جرائم کی شرح میں مجموعی طور پر 41 فیصد کمی ہوئی۔ ڈیرہ غازی خان ریجن میں مجموعی طور پر جرائم میں 16 فیصد، کوٹ ادو ضلع میں 27 فیصد، راجن پور میں 7 فیصد، لیہ میں 25، ڈیرہ غازی خان ضلع میں 9 فیصد اور مظفر گڑھ میں 25 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔ بہاولپور ریجن میں مجموعی طور پر جرائم کی شرح میں 52 فیصد جبکہ ضلع رحیم یار خان میں 50 فیصد کمی ہوئی۔ بریفنگ میں مزید بتایا گیا کہ شیخوپورہ ریجن کے جرائم میں 32 فیصد، ضلع قصور میں 32 فیصد، ننکانہ 19 فیصد، شیخوپورہ ضلع میں 31 فیصد کمی ہوئی۔ ملتان ریجن کے جرائم میں مجموعی طور پر 47 فیصد کمی آئی اسی طرح ضلع وہاڑی میں 50 فیصد، لودھراں میں 30 فیصد، خانیوال میں 40 فیصد، ملتان میں 49 فیصد کمی آئی ہے۔ راولپنڈی ریجن کے جرائم میں مجموعی طور پر 36 فیصد کمی آئی جبکہ ضلع راولپنڈی کے جرائم میں 42 فیصد، جہلم 38 فیصد، اٹک 9 فیصد، چکوال 10 فیصد اور مری میں 17 فیصد کمی آئی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ ساہیوال ریجن کے جرائم میں مجموعی طور پر 42 فیصد، ضلع اوکاڑہ کے جرائم میں 45 فیصد، ضلع ساہیوال 39 فیصد، اور ضلع پاکپتن میں 43 فیصد کمی ہوئی ہے۔ گوجرانوالہ ریجن میں مجموعی طور 67 فیصد کمی آئی اسی طرح ضلع سیالکوٹ کے جرائم میں 57 فیصد، نارووال میں 54 فیصد اور ضلع گوجرانوالہ میں 73 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔ گجرات ریجن میں جرائم میں 58 فیصد، وزیر آباد ضلع 67 فیصد، منڈی بہاؤالدین 51 فیصد، گجرات 56 فیصد، حافظ آباد میں 55 فیصد کمی ہوئی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ موبائل پولیس اسٹیشن پراجیکٹ سے شہری مستفید ہوئے جبکہ مجموعی طور پر 9702 سروسز کا اجرا کیا گیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ پنجاب میں بدمعاشی کلچر برداشت نہیں ہوگا، معافی نہیں دیں گے۔ منشیات کے خاتمے کیلئے بھرپور کارروائی یقینی بنائی جائے۔ جرائم کے ہاٹ سپاٹ کی نشاندہی اور نیٹ ورک توڑنے کیلئے بھرپور اقدامات کیے جائیں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے مزید کہا کہ صوبہ بھر میں ہر جگہ پٹرولنگ نظر آنی چاہیے تاکہ جرائم پیشہ افراد میں قانون کا خوف پیدا ہو۔ جرم سے نمٹنے کیلئے خصوصی آر ایم سی پولیس فورس کی مستقل کیپسٹی بلڈنگ جاری رکھی جائے۔

بقیہ 4

جنگ اور جدید ٹیکنالوجی میں نوجوانوں کی تربیت وقت کی اہم ضرورت ہے، پاکستانی نوجوان میڈیکل و ہیلتھ کیئر سروسز میں عالمی سطح پر کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہر نوجوان کو باعزت اور پائیدار روزگار دینا ہمارا عزم ہے، نوجوانوں کو بااختیار بنانا حکومت کی سرفہرست ترجیح ہے، پاکستانی نوجوانوں کو عالمی معیار کی جدید تربیت فراہم کریں گے۔ چیئرمین وزیراعظم یوتھ پروگرام نے مزید کہا کہ پی ایم یوتھ پروگرام نوجوانوں کو عالمی روزگار سے جوڑنے کے مشن پر گامزن ہے، امریکی سیکرٹریٹ کی نگرانی کیلئے فوکل پرسن اور کوآرڈینیٹر بھی مقرر کیے جائیں گے۔ اس موقع پر منصور احمد کا کہنا تھا کہ امریکی صحت سیکٹر کے تعاون سے میڈیکل بلنگ میں نئے مواقع پیدا ہوں گے، پاکستانی نوجوانوں کو عالمی سطح پر نمایاں کرنے کیلئے پرعزم ہیں۔

بقیہ 5

کا زیادہ موثر انداز میں جائزہ لیا جا سکے اور موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کے اقدامات کو تقویت دی جا سکے۔ سپارکو کے مطابق کانفرنس کا انعقاد اقوام متحدہ کے دفتر برائے بیرونی خلائی امور، ایشیا پیسفک خلائی تعاون تنظیم اور بین الاسلامی نیٹ ورک برائے خلائی سائنسز و ٹیکنالوجی کے اشتراک سے کیا جا رہا ہے۔ کانفرنس میں ماہرین، پالیسی ساز، سفارت کار، اساتذہ، محققین، اقوام متحدہ کے ادارے، ترقیاتی تنظیموں اور خلائی صنعت سے وابستہ نمائندوں کی شرکت متوقع ہے۔ اس موقع پر بین الاقوامی تعاون، معلومات کے تبادلے اور تکنیکی امور پر گفتگو کی جائے گی۔ کانفرنس کا ایک اہم موضوع اقوام متحدہ کا سب کے لیے پیشگی انتباہ اقدام ہوگا جس کا مقصد موثر انتباہی نظام کے ذریعے موسمیاتی آفات سے آبادیوں اور اہم تنصیبات کو محفوظ بنانا ہے۔ اجلاسوں میں آفات کے خطرات کم کرنے، موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کا مقابلہ کرنے، پانی کے وسائل، زراعت، جنگلات اور ماحول میں تبدیلیوں کی نگرانی کے لیے خلائی ٹیکنالوجی کے استعمال پر بھی تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ پروگرام میں ماہرین کے مباحثے، تکنیکی اجلاس اور جغرافیائی معلوماتی ٹیکنالوجی سمیت جدید ذرائع پر گفتگو شامل ہوگی۔ اس دوران جغرافیائی مصنوعی ذہانت کے استعمال پر بھی غور کیا جائے گا۔ سپارکو کے مطابق کانفرنس میں قدرتی آفات سے نمٹنے کے روایتی طریقوں کے بجائے پیشگی خطرات کی نشاندہی، تیاری اور بروقت اقدامات پر توجہ دینے کی عملی حکمت عملیوں کا جائزہ لیا جائے گا۔ موسمیاتی تحقیق اور جدت کے شعبوں میں نوجوان محققین اور نوجوانوں کی قیادت میں شروع کیے گئے منصوبوں کو بھی اجاگر کیا جائے گا۔ کانفرنس میں آفات کے خطرات میں کمی کے لیے سینڈائی فریم ورک، پیرس معاہدے اور موسمیاتی اقدامات سے متعلق اقوام متحدہ کے پائیدار ترقی کے ہدف 13 کے مطابق پیش رفت پر بھی گفتگو ہوگی، تاکہ بین الاقوامی وعدوں کو قومی اور علاقائی سطح پر عملی اقدامات میں تبدیل کیا جا سکے۔ کانفرنس کا اختتام 31 اکتوبر کو اختتامی تقریب اور نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے تکنیکی دورے کے ساتھ ہوگا، جہاں شرکاء پاکستان کے نظام انتظام آفات، جغرافیائی ڈیٹا کے عملی استعمال، سٹلائٹ نگرانی اور پیشگی انتباہی نظام کا جائزہ لیں گے

بقیہ 6

تلے پاؤں گرفتار کیے گئے، ملزمان کے قبضے سے 35 نایاب طوطے، 2 تیتر اور 3 کبوتر بازیاب کر کے 22 ہوائی گنز ضبط کیے گئے۔ غیر قانونی شکار اور ٹریپنگ میں ملوث ایک ملزم کے خلاف مقدمہ درج، دیگر کے خلاف قانونی کارروائی جاری ہے۔ بہاولنگر، سرگودھا، ڈی جی خان اور مظفرگڑھ میں وائلڈ لائف رینجرز کی کامیاب کارروائیاں، بہاولنگر میں 10 را طوطے، 23 گانیدار طوطے اور 2 تیتر برآمد، 18 ہوائی گنز ضبط، سرگودھا میں فالکن کے غیر قانونی شکار میں ملوث ملزم گرفتار، جال، بہو اور کبوتر برآمد، ڈی جی خان میں برآمد کیے گئے 2 راطوطے عدالتی حکم پر چڑیا گھر منتقل کیے گئے جبکہ مظفرگڑھ میں تیتر کی ٹریپنگ کے 3 کیمرز، مرغابی کے شکاری کٹ اور بندوق برآمد کی گئی۔ تحفظ شدہ جنگلی پرندوں کے غیر قانونی شکار، ٹریپنگ اور قبضے میں ملوث عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا گیا ہے

بقیہ 7

متعلق غلط بیانیہ بنایا گیا، مذاکرات کو جان بوجھ کر ناکام بنایا گیا۔ آئندہ 10 روز میں آل پارٹیز کانفرنس بلا رہے ہیں جس کے لیے مولانا فضل الرحمان سمیت اہم سیاسی جماعتوں سے رابطے ہیں۔

بقیہ 8

یوٹیوبرز باہر محفوظ بیٹھ کر نوٹ چھاپ رہے ہیں، جبکہ ان کی حقی اور اشتعال انگیز پوسٹس کا خمیازہ اور قیمت پاکستان کے اندر پی ٹی آئی کو چکانی پڑتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی صورتحال پہلے کبھی نہیں دیکھی کہ جس شخص کی حمایت کے دعوے کیے جا رہے ہوں، اسی کی آزمائشوں اور مشکلات کو بیچ کر ڈالرز کمائے جا رہے ہوں۔ خواجہ آصف کا کہنا تھا کہ جب پی ٹی آئی کی حکومت تھی تب تو ان یوٹیوبرز کی عید تھی ہی لیکن آج پی ٹی آئی اقتدار میں نہیں ہے تب بھی سب معمول ان کی جیبیں بھر رہی ہیں، اس پوری جماعت کو انہی یوٹیوبرز نے برباد کر کے رکھ دیا ہے

بقیہ 9

کے اعلان کے بعد انہیں ملتوی کر کے عوام کو ان کے بنیادی جمہوری حق سے محروم رکھا جا رہا ہے۔ چیف الیکشن کمشنر نے تسلیم کیا کہ انتخابات حکومتوں کی جانب سے بار بار انتخابی ایکٹ میں ترامیم لانے کی وجہ سے ملتوی ہوتے ہیں۔ لیاقت بلوچ نے کہا کہ بلدیاتی انتخابات کرانا حکومت کی آئینی ذمہ داری ہے، آئین پاکستان کے تحت بلدیاتی اداروں کا قیام لازمی ہے۔ ملک مسلسل ایک سیاسی کشمکش کا شکار ہے جس کا فائدہ اسٹیبلشمنٹ اٹھاتی ہے، جب تک مقامی حکومتوں کا نظام بااختیار نہیں ہوگا ملک کی سیاست مستحکم نہیں ہو سکتی۔ کوئی بھی پارٹی اقتدار میں آ کر بااختیار مقامی حکومتوں کا نظام دینے کو تیار نہیں، الیکشن کمیشن کو بااختیار ہونا چاہیے۔ لیاقت بلوچ نے کہا کہ چیف الیکشن کمشنر نے بتایا ہے کہ الیکشن کمیشن نے 63 کے قریب انتخابی ترامیم حکومت کو بھیجی ہیں، حکومت اس پر کچھ کرنے کو تیار نہیں، ہم نے چیف الیکشن کمشنر سے کہا کہ ان اصلاحاتی ترامیم کا مسودہ ہمیں دیں، جماعت اسلامی اس پر آواز اٹھائے گی۔ چیف الیکشن کمشنر اپنی مدت پوری کرنے کے بعد ملازمت میں ملنے والی دو سالہ توسیع بھی پوری کر چکے، چیف الیکشن کمشنر اور دو ممبران کی تقرری کا معاملہ ابھی تک حل نہیں ہو سکا، حکومت کی ہٹ دھرمی اپنی جگہ لیکن اپوزیشن لیڈر آگے بڑھ کر اپنا کردار ادا کریں۔ نائب امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ ایڈہاک ازم کا خاتمہ ہونا چاہیے، ملک میں انتخابی اصلاحات لازمی ہیں، سپیکر قومی اسمبلی انتخابی اصلاحات کو پیش نظر رکھیں، جماعت اسلامی کی متناسب نمائندگی کی اصلاحات کو بھی شامل کیا جانا چاہیے۔ لیاقت بلوچ نے کہا کہ 5 بار اسلام آباد کے بلدیاتی انتخابات ملتوی کیے گئے کاغذات نامزدگی کی فیس کی رقم بھی ہڑپ کر لی گئی، چیف الیکشن کمشنر نے کہا ہے کہ رقم واپس کی جائے گی، مقامی حکومتوں کی مدت کا بھی تعین ہونا چاہیے

بقیہ 10

کر سکتا، پاکستان میں آبادی بڑھنے کی شرح 4.2 فیصد سے بڑھ کر 2.55 فیصد ہو گئی ہے، جو مستقبل کے لیے توجہ طلب معاملہ ہے۔ احسن اقبال نے کہا کہ اگر بااختیار تیسری سطح کی حکومت قائم کی جائے تو نئی قیادت سامنے آئے گی اور اختیارات کو موثر انداز میں نچلی سطح تک منتقل کیا جا سکے گا، تاہم مسائل سے آنکھیں بند کرنا مستقبل کے لیے خطرہ ہے۔ وسائل کی تقسیم پر بات کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ صوبے قومی مالیاتی کمیشن (این ایف سی) کے تحت وفاق سے وسائل حاصل کرتے ہیں، صوبوں کو وسائل منتقل ہونے کے بعد ان کے استعمال پر موثر نگرانی اور چیک اینڈ بیلنس کا مسئلہ موجود ہے۔ متحدہ قومی موومنٹ پاکستان کے رہنما مصطفیٰ کمال نے کہا کہ اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی وقت کی اہم ضرورت ہے، مضبوط بلدیاتی نظام کے ذریعے ہی عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کیے جا سکتے ہیں، نظام کی ازسرنو تشکیل وقت کا تقاضا ہے اور اس حوالے سے فیصلے حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے کرنا ہوں گے۔ مباحثے میں شریک بیرسٹر عقیل ملک نے کہا کہ انتظامی بنیادوں پر اختیارات کی حقیقی منتقلی ناگزیر ہے اور نئے انتظامی یونٹس کے قیام کے لیے ڈھانچہ موجود ہے۔ این ایف سی کے تحت رقوم صوبوں کو منتقل ہونے کے بعد ان کے استعمال سے متعلق فیصلے صوبائی حکومتوں، بالخصوص وزیراعلیٰ کی صوابدید پر ہوتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ سیاسی سطح پر مختلف کام کرانے کے وعدے کیے جاتے ہیں، لیکن گلیوں اور سڑکوں کی تعمیر سمیت متعدد بنیادی مسائل حل نہیں ہو پاتے، ملک کو درپیش مسائل کے حل کے لیے مستقبل میں آئینی ترمیم کی جانب جانا پڑ سکتا ہے۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما قمر زمان کائرہ نے کہا کہ ملک کے انتظامی مسائل پر توجہ دینے اور بنیادی مسائل کے حل کے لیے ٹھوس اقدامات کرنے کی ضرورت ہے، جس طرز پر ملک چلانے کا تصور پیش کیا گیا تھا، اس کے مطابق نظام آج تک نہیں چلایا جا سکا۔ قمر زمان کائرہ نے کہا کہ جس ملک میں قانون پر عمل درآمد ہو، وہاں دیگر مسائل کا حل نکالنا بھی مشکل ہو جاتا ہے، انتظامی اصلاحات ضرور ہونی چاہئیں، تاہم مسائل کے حل کے ساتھ ان عوامل کو بھی سمجھنا ضروری ہے جو ان مسائل کا سبب بنتے ہیں۔ سینئر سیاستدان محمد علی درانی نے کہا ہے کہ مضبوط بلدیاتی ادارے ہی عوام کو حقیقی معنوں میں بااختیار بناتے ہیں، تاہم صوبوں کو اربوں روپے منتقل ہونے کے باوجود مقامی حکومتوں کے قیام اور انہیں بااختیار بنانے کے حوالے سے موثر پیش رفت نظر نہیں آتی۔ انہوں نے کہا کہ صوبوں کو اربوں روپے منتقل کیے جا رہے ہیں، لیکن اس بات کو یقینی بنانے کا موثر نظام موجود نہیں کہ یہ وسائل عوامی ضروریات اور مقامی حکومتوں کے قیام کے لیے کس طرح استعمال ہو رہے ہیں۔ محمد علی درانی کا کہنا تھا کہ یہ توقع رکھنا درست نہیں کہ صوبوں کو بغیر موثر نگرانی کے وسائل منتقل کرنے سے وہ خود بخود مضبوط بلدیاتی ادارے قائم کر لیں گے، صوبے اس طرح بلدیاتی ادارے قائم نہیں کریں گے، جب تک اس حوالے سے موثر نظام اور واضح قانونی تقاضے موجود نہ ہوں۔ مباحثے کے دوران محمد علی درانی نے کہا کہ نئے انتظامی یونٹس اور اصلاحات کے معاملے پر سیاسی اتفاق رائے کے ساتھ آگے بڑھنا ہوگا۔ سابق وفاقی وزیر فواد چوہدری نے کہا ہے کہ پاکستان میں اگر ڈیولوشن کرنی ہے تو آپ کو نئے صوبے ہی بنانے ہوں گے، اس کے علاوہ اختیارات کی منتقلی کا کوئی دوسرا طریقہ نہیں ہے۔

بقیہ 11

عوام کی سعودی عرب سے مکہ اور مدینہ کی وجہ سے بڑی عقیدت ہے۔ پاکستان کی پچیس کروڑ عوام سعودی عرب کی فوج ہے۔ انہوں نے کہا کہ سعودی پاک اسٹیٹ ایکسپو سے ملک میں سرمایہ کاری کی نئی راہیں کھلیں گی۔ پنجاب حکومت سعودی سرمایہ کاروں کو مکمل سہولت فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ سعودی سرمایہ کار پنجاب میں رئیل اسٹیٹ، زراعت، آئی ٹی اور مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کریں گے۔ پاک سعودی برادرانہ تعلقات لازوال ہیں۔ اس موقع پر سعودی پاک بزنس کونسل کے چیئرمین پرنس منصور بن محمد السعود نے کہا کہ سعودی پاک رئیل سٹیٹ ایکسپو میں سعودی کمپنیاں شرکت کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سعودی پاک بزنس کونسل کی کوشش ہے کہ باہمی سرمایہ کاری بڑھائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ سعودی پاک تعلقات نسلوں پر محیط ہیں اور وہ انہیں مختلف شعبوں بالخصوص تجارت کے شعبے میں فروغ دینے میں ہر ممکن کردار ادا کریں گے۔

بقیہ 12

ترجمان سیف سٹیز نے کہا کہ سیف سٹی کی جدید کیمرا ٹیکنالوجی جرائم پیشہ عناصر کی نشاندہی اور گرفتاری میں موثر کردار ادا کر رہی ہے، سی ٹی ڈی، لاہور پولیس اور سیف سٹی کی مشترکہ کاوشوں سے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں، شہری کسی بھی واردات یا مشکوک سرگرمی کی فوری اطلاع ایمرجنسی ہیلپ لائن 15 پر دیں

بقیہ 13

یاسین نے کہا کہ اپنی چھت اپنا گھر پروگرام شفافیت، میرٹ اور عوامی خدمت پر مبنی ایک مثالی منصوبہ ہے۔ اپنا غریب دوست پروگرام نہ صرف مستحق خاندانوں کو اپنے گھر کا خواب پورا کرنے کا موقع فراہم کر رہا ہے بلکہ میرٹ پر مبنی حکومتی اقدامات پر عوام کے اعتماد کو بھی مضبوط بنا رہا ہے۔ بلال یاسین نے بتایا کہ اب تک 2 لاکھ 24 ہزار سے زائد مستحق خاندانوں کے قرض منظور کیے جا چکے ہیں، جس سے ہزاروں خاندانوں کے اپنے گھر کا خواب حقیقت میں بدل رہا ہے۔ سرگودھا ڈویژن میں 29 ہزار 658، راولپنڈی ڈویژن میں 26 ہزار 903 اور ڈیرہ غازی خان ڈویژن میں 26 ہزار 878 خاندانوں نے بلاسود قرضوں سے گھروں کی تعمیر کے لیے سہولت حاصل کی۔ اسی طرح گوجرانوالہ ڈویژن میں 26 ہزار 165، لاہور ڈویژن میں 25 ہزار 468 اور فیصل آباد ڈویژن میں 25 ہزار 402 مستحق خاندانوں کو بلاسود قرضے فراہم کیے گئے۔ بہاولپور ڈویژن میں 21 ہزار 804 جبکہ ساہیوال ڈویژن میں 13 ہزار 584 خاندانوں نے پروگرام کے تحت بلاسود قرضوں سے اپنے گھروں کی تعمیر کی۔ بلال یاسین نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ تمام اضلاع میں قرض حاصل کرنے والے خاندانوں سے براہ راست رابطہ کر کے پروگرام کے بارے میں عوامی فیڈ بیک حاصل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی آراء کی روشنی میں پروگرام کو مزید شفاف، میرٹ اور موثر عمل درآمد کو مزید بہتر بنایا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق خاندان اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکیں

بقیہ 14

ترتعداد (81 فیصد) موٹر سائیکلز حادثات کی ہے اس لیے وقت کی ضرورت ہے کہ روڈ ٹریفک حادثات کی بڑھتی ہوئی شرح کو کم کرنے کے لیے ٹریفک قوانین پر سختی سے عمل کرتے ہوئے لائن اور لین کے نظم و ضبط کا خیال رکھیں۔ ایمرجنسی اعداد و شمار کے مطابق ریسکیو 1122 کے صوبائی مانیٹرنگ سیل کو موصول ہونے والی ایمرجنسی کالز کے مطابق ان ٹریفک حادثات میں 768 ڈرائیورز، 585 کم عمر ڈرائیور، 476 مسافر اور 172 پیدل چلنے والے افراد متاثر ہوئے۔ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ 232 ٹریفک حادثات کی فون کالز لاہور کنٹرول روم میں موصول ہوئیں جس میں صوبائی دارالحکومت 274 متاثرین کے ساتھ پہلے، فیصل آباد 80 حادثات میں 94 متاثرین کے ساتھ دوسرے، ملتان 67 حادثات میں 72 متاثرین کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہا۔ واضح رہے کہ ان ٹریفک حادثات کے کل 1515 متاثرین میں 1199 مرد اور 316 خواتین شامل ہیں جبکہ زخمی ہونے والوں میں 283 افراد کی اوسط عمر 18 سال سے کم، 792 افراد کی اوسط عمر 18 سے 40 سال کے درمیان جبکہ 440 زخمی افراد کی اوسط عمر 40 سال سے زائد ہے۔ ان ٹریفک حادثات کے بیشتر واقعات میں 1466 موٹر سائیکلز، 89 آٹو رکشے، 110 کاریں، 31 وین، 11 مسافر بسیں، 41 ٹرک اور 78 دوسری اقسام کی گاڑیاں شامل ہیں

بقیہ 15

حتا کو مزید مضبوط بنانا اور شکایات کا فوری ازالہ یقینی بنانا ہے۔ عوام کی جان و مال کا تحفظ، فوری اور شفاف انصاف کی فراہمی اور بہترین پولیسنگ سروسز کی فراہمی چکوال پولیس کی بنیادی ذمہ داری ہے، جس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ ڈی پی او چکوال نے تمام متعلقہ افسران کو ہدایت جاری کیں کہ شہریوں کی شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر مقررہ وقت کے اندر حل کیا جائے اور انصاف کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے

بقیہ 16

مصطفیٰ ٹاؤن، ڈیفنس روڈ اور ملتان روڈ پر آپریشن کیا۔ ٹیموں نے غیر قانونی کمرشل استعمال پر مسلم ٹاؤن بلاک اے اور بی میں 13 املاک اور نیو گارڈن ٹاؤن میں 10 املاک سیل کر دیں۔ غیر قانونی کمرشل استعمال پر ڈیفنس روڈ، ملتان روڈ، ٹھوکر نیاز بیگ تا مانگا 13 املاک سربمہر، ایل ڈی اے ٹیموں نے ریکوری آپریشن کے دوران مصطفیٰ ٹاؤن میں 10 املاک سربمہر کر دیں۔ سیل کی گئی املاک میں بینک، سکول، ریسٹورنٹ، شاپنگ مال، شوروم، سٹیل ورکس، ماربل سٹور، ہارڈ ویئر سٹور، فوڈ پوائنٹ، آٹو ورکشاپ، دکانیں، دفاتر و دیگر شامل ہیں۔ آپریشن چیف ٹاؤن پلانر ون اسد الزمان کی زیر نگرانی کیا گیا۔ ڈی جی ایل ڈی اے نے کہا کہ غیر قانونی کمرشل عمارتوں، کمرشل فیس نادہندگان املاک کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری ہیں۔

بقیہ 17

احتجاج ہوگا۔ جماعت اسلامی کا فیصلہ ہے کہ پرامن احتجاج جاری رہے گا اور حکومت سے مذاکرات بھی جاری رہیں گے۔ پٹرولیم لیوی کے ناجائز بوجھ کا خاتمہ جماعت اسلامی کا ذاتی ایجنڈا نہیں بلکہ عوام کو ریلیف دلانے، معیشت کا پہیہ چلانے، ناقابل برداشت پیداواری لاگت میں کمی لانے کی عوامی جدوجہد ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں معلوم ہے کہ حکمران کبھی بھی آسانی سے ناجائز محصولات چھوڑنے کیلئے تیار نہیں ہوتے اور ریلیف کے کسی بھی اقدام کا کریڈٹ احتجاج کرنے والوں کو نہیں دیتے، یہی وجہ ہے کہ عوامی دھرنوں کے دباؤ پر حکومت نے عوام کو ریلیف دیا لیکن بھونڈے اور غلط طریقہ کار سے ریلیف کا ایسا اقدام کیا جس سے قومی معیشت پر کوئی مثبت اثر نہ ہوا۔ آئی پی پیز اور پٹرولیم لیوی کے قومی معیشت اور عام صارفین کے علاوہ زراعت، صنعت، تجارت، گھریلو صنعت پر ناقابل برداشت بوجھ میں کمی سے ہی معیشت کا پہیہ چلے گا، جس سے بیروزگاروں کی فوج میں کمی آئے گی۔ سیاسی اور معاشی بحرانوں کی موجودگی میں حکمران کچھ بھی کرلیں استحکام نہیں آئے گا۔ حکومتوں اور مقتدر بالادست قوتوں کو اپنی غلطی کا احساس ہو جانا چاہیے اور بدنیتی پر مبنی آئینی اقدامات سے سیاسی بحران کے الاؤ پر پٹرول نہ چھڑکیں بلکہ قومی ڈائیلاگ، قومی ترجیحات اور ملک و ملت کو بحرانوں سے نکالنے کیلئے اپنا قومی کردار ادا کریں۔ لیاقت بلوچ نے مزید کہا کہ جماعت اسلامی کی مذاکراتی کمیٹی نے آئی ایم ایف اور قومی بجٹ کی موجودگی میں تمام راستوں اور گنجائش کی نشاندہی کر دی ہے، اب یہ وزیراعظم اور ان کی ٹیم پر منحصر ہے کہ وہ ہمت کا مظاہرہ کریں، عوام کو ریلیف دیں، دوسری صورت میں جماعت اسلامی کے لانگ مارچ کا ملتان سے اسلام آباد کی طرف روانہ ہوگا۔

بقیہ 18

وہ جرمنی کے صدر اور اعلیٰ جرمن حکومتی عہدیداران سے ملاقات کریں گے۔ ملاقاتوں کے دوران دوطرفہ تعلقات، علاقائی اور عالمی صورتحال، معاشی اور تجارتی تعاون کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ صدر آصف علی زرداری کا دورہ جرمنی دوطرفہ تعلقات اور مختلف شعبوں میں باہمی اشتراک کے فروغ کی جانب اہم پیش رفت ثابت ہوگا۔ صدر آصف زرداری کا دورہ پاکستان اور جرمنی کے مابین موجود دوطرفہ تاریخی تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کی جانب اہم سنگ میل ہوگا۔ گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے ایئرپورٹ پر صدر مملکت کو الوداع کیا۔

بقیہ 19

شرح 1.7 فیصد رہی جبکہ سٹیٹ بینک نے شرح سود بڑھا کر 11.5 فیصد کر دی۔ مالی سال 27-2026ء میں معاشی نمو 3.8 فیصد رہنے جبکہ رواں سال مہنگائی کی شرح 2.8 فیصد تک پہنچنے کی توقع ہے۔ رپورٹ کے مطابق مالی سال 25-2024ء میں مہنگائی کی اوسط شرح 5.4 فیصد تھی جو گزشتہ مالی سال میں بڑھ کر 1.7 فیصد ہو گئی، مشرق وسطیٰ کے تنازع کے باعث توانائی کی قیمتوں میں اضافے نے مہنگائی کے دباؤ میں شدت پیدا کی۔ عالمی بینک کے مطابق مارچ سے جون 2026ء کے دوران مہنگائی کی اوسط شرح 10.2 فیصد رہی جبکہ مئی 2026ء میں بڑھ کر 11.7 فیصد کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی۔ مالی سال 26-2025ء میں شہری علاقوں میں غذائی مہنگائی کی اوسط شرح 4.3 فیصد جبکہ دیہی علاقوں میں 4.5 فیصد ریکارڈ کی گئی، گندم اور جلد خراب ہونے والی اشیائے خورونوش کی قیمتوں میں اضافے نے غذائی مہنگائی کو بڑھایا۔ رپورٹ کے مطابق اگست 2026ء تک شہری اور دیہی علاقوں میں مہنگائی بڑھ جانے میں غذائی اشیا کا سب سے بڑا حصہ رہا۔ بتایا گیا ہے کہ فروری سے جون 2026ء کے دوران پیٹرول کی قیمت میں تقریباً 36 فیصد، ہائی اسپیڈ ڈیزل کی قیمت میں 31 فیصد اور مائع پیٹرولیم گیس کی قیمت میں تقریباً 46 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا، اسی عرصے میں ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں بھی تقریباً 30 فیصد اضافہ ہوا۔ عالمی بینک کے مطابق مارچ 2026ء سے توانائی کی قیمتوں میں اضافے کے باعث مہنگائی کے دباؤ میں شدت آئی۔ مالی سال 26-2025ء میں بنیادی مہنگائی کی اوسط شرح شہری علاقوں میں 4.7 فیصد اور دیہی علاقوں میں 5.8 فیصد رہی جبکہ مئی 2026ء میں شہری علاقوں میں بنیادی مہنگائی کی شرح 9 فیصد تک پہنچ گئی۔

بقیہ 20

پے در پے وار کر کے شدید زخمی کر دیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ لڑکی کی چند دن قبل منگنی طے ہوئی تھی۔ ملزم ظفر اقبال بیرون ملک مقیم تھا اور زخمی ہونے والی لڑکی کا چچا زاد ہے۔ ایف آئی آر میں درج زخمی لڑکی کے بیان کے مطابق ملزم کو اس بات کا رنج تھا کہ اس کی شادی کیوں کی جا رہی ہے چنانچہ وہ فوری طور پر بیرون ملک سے پاکستان آیا اور موقعہ دیکھ کر لڑکی کے گھر میں گھس کر حملہ کر دیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ ملزم کی عمر چالیس سال سے زائد ہے اور وہ شادی شدہ اور صاحب اولاد ہے۔ واقعہ کے بعد ملزم سنگین نتائج کی دھمکیاں دیتے ہوئے فرار ہو گیا۔ متاثرہ اہل خانہ نے پولیس ریسکیو سروس پر کال کی جس کے بعد تھانہ ڈھڈیال پولیس فوراً جائے وقوعہ پر پہنچی اور شدید زخمی حالت میں موجود لڑکی کو ڈی ایچ کیو ہسپتال چکوال منتقل کیا۔ بعد ازاں لڑکی کو راولپنڈی منتقل کر دیا گیا۔ تھانہ ڈھڈیال پولیس نے زخمی لڑکی کے بیان پر مقدمہ درج کر کے ملزم کی تلاش شروع کر دی ہے۔ ادھر اہلیان علاقہ نے سی پی او سے بھی کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ واقعہ کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا اور ملزم کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا جا رہا ہے

بقیہ 21

بچے اور تحفظ کی مہارت کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر منتظمین نے کہا کہ اس طرح کی تعلیمی سرگرمیاں طلبہ کی علمی و لسانی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ ان میں خود اعتمادی اور آگے بڑھنے کا جذبہ بھی پیدا کرتی ہیں۔ تقریب کے کامیاب انعقاد پر انتظامیہ، اساتذہ اور تمام معاون ٹیموں کی کاوشوں کو سراہا گیا۔

بقیہ 22

کے ساتھ کوڑا کرکٹ اٹھانے، کچرے کے ڈھیروں کے خاتمے اور زیرو ویسٹ آپریشن کے ذریعے شہری علاقوں کو صاف رکھنے کے اقدامات کیے جا رہے ہیں تاکہ فضائی آلودگی میں اضافے کے اسباب کم کرنے اور ماحول کو بہتر بنانے میں مدد مل سکے۔ ایم ڈی ستھرا پنجاب ایجنسی راولپنڈی رانا ساجد صفدر نے کہا کہ صفائی اور سموگ کی روک تھام کے لیے فیلڈ آپریشن کے ساتھ شہریوں کا تعاون بھی ناگزیر ہے، کوڑا کرکٹ کو کھلے مقامات پر پھینکنا اور اسے جلانا نہ صرف صفائی کے نظام کو متاثر کرتا ہے بلکہ فضائی آلودگی میں بھی اضافے کا سبب بنتا ہے۔ انہوں نے متعلقہ ٹیموں کو ہدایت کی کہ صفائی کے معیار کی مسلسل نگرانی، بروقت ویسٹ لفٹنگ اور خلاف ورزیوں کی روک تھام یقینی بنائی جائے اور شہریوں میں ذمہ دارانہ رویوں کو فروغ دینے کے لیے آگاہی سرگرمیاں جاری رکھی جائیں۔ اینٹی لٹرنگ سکواڈ نے جمعرات کے روز بنی چوک، جھنگی چوک، مری روڈ سمیت شہر کے مختلف علاقوں میں مجموعی طور پر 530 انسپکشنز کیں۔ اس دوران عوامی مقامات پر کوڑا کرکٹ پھینکنے اور گندگی پھیلانے والے 105 افراد کو وارننگ نوٹس جاری کیے گئے۔ سکواڈ نے شہریوں کو متنبہ کیا کہ آئندہ خلاف ورزی کی صورت میں متعلقہ قوانین کے تحت جرمانے عائد کیے جائیں گے۔ دوسری جانب ستھرا پنجاب ایجنسی راولپنڈی کی کمیونیکیشن ٹیم نے ٹیکسلا میں اینٹی لٹرنگ اور انسداد سموگ آگاہی مہم کے تحت سکولوں، مارکیٹوں اور رہائشی علاقوں میں گھر گھر جا کر شہریوں کو آگاہی فراہم کی۔ اس دوران شہریوں کو کوڑا کرکٹ پھیلانے اور جلانے پر جرمانوں سے متعلق بتایا گیا، جبکہ معلوماتی پمفلٹس تقسیم کر کے سموگ کی روک تھام، ماحول کے تحفظ اور صفائی کے نظام میں بہتری کے لیے تعاون کی اپیل کی گئی۔ ستھرا پنجاب ایجنسی راولپنڈی نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ کوڑا کرکٹ سڑکوں، گلیوں اور خالی پلاٹوں میں پھینکنے کے بجائے صفائی عملے کے حوالے کریں، کچرے کو ہرگز نہ جلائیں اور اپنے اردگرد صفائی برقرار رکھنے میں ذمہ دارانہ کردار ادا کریں۔ انتظامی اقدامات کے ساتھ عوامی تعاون بھی راولپنڈی کو صاف، سرسبز، سموگ سے محفوظ اور زیرو ویسٹ شہر بنانے کی کوششوں میں بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔

بقیہ 23

کے علاوہ آن لائن بلیک میلنگ، ہراسانی، سائبر اسٹاکنگ اور ڈیجیٹل فراڈ جیسے سنگین جرائم کے خلاف کارروائی کے لیے شہری نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) کی ہیلپ لائن 1799 یا complaint.nccia.gov.pk ان کے ویب پورٹل کے ذریعے رجوع کر سکتے ہیں۔ دوسری جانب جعلی یا فراڈ کالز، مشکوک پیغامات اور موبائل آپریٹرز کی خدمات سے جڑے مسائل کے حل کے لیے پی ٹی اے کے complaint.pta.gov.pk کمپلینٹ مینجمنٹ سسٹم پر شکایات درج کرائی جا سکتی ہیں۔ ترجمان نے شہریوں کو خصوصی ہدایت کی ہے کہ کسی بھی فورم پر شکایت درج کروانے سے قبل مواد کے متعلقہ لنکس، اسکرین شاٹس اور دیگر شواہد لازماً اپنے پاس محفوظ کر لیں، جبکہ ایسے مواد کو دوسروں کے ساتھ شیئر کرنے یا آگے پھیلانے سے مکمل گریز کریں۔ ترجمان کا مزید کہنا تھا کہ شہریوں کی جانب سے بروقت اور ذمہ دارانہ رپورٹنگ ہی ملک میں ایک محفوظ ڈیجیٹل ماحول کی تشکیل کو ممکن بنا سکتی ہے

بقیہ 24

جس میں ادارے کے آپریشنل امور، فیلڈ میں جاری کارروائیوں کی پیش رفت اور سائبر جرائم کے خلاف کیے گئے اقدامات کو مزید موثر اور ٹھوس بنانے کی حکمت عملی پر غور کیا گیا۔ علاوہ ازیں ڈی جی این سی سی آئی اے نے آئی ٹی ٹیم کے ساتھ بھی خصوصی اجلاس منعقد کیا۔ اجلاس میں ادارے کے ڈیجیٹل سسٹمز کو اپ گریڈ کرنے، تکنیکی صلاحیتوں کو دورِ حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے اور سائبر نیٹ ورکس کے خلاف ڈیجیٹل ایکشن کو تیز بنانے سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا۔

بقیہ 25

کر کے گرفتار کیا ملزم قبل ازیں چوری و نقب زنی منشیات سمیت دیگر مقدمات میں ملوث و ریکارڈ یافتہ ہے۔ ایس پی صدر انجم شیر نے کہا کہ ملزم کو ٹھوس شواہد کے ساتھ چالان عدالت کیا جائے گا۔

بقیہ 26

لیے موثر ٹریفک انتظامات کیے گئے

بقیہ 27

وجوانوں کے جائز مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے اور محکمانہ امور میں غیر ضروری تاخیر سے گریز کیا جائے۔ اس موقع پر آئی جی اسلام آباد نے بہترین پیشہ ورانہ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے پولیس افسران کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انہیں تعریفی سرٹیفکیٹس سے نوازا۔ انہوں نے کہا کہ محنت، فرض شناسی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا اعتراف پولیس فورس کی حوصلہ افزائی اور کارکردگی میں مزید بہتری کے لیے اہم ہے۔ آئی جی اسلام آباد محمد شکیل چوہدری نے کہا کہ پولیس افسران و جوان شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کے لیے دن رات فرائض انجام دیتے ہیں، اس لیے ان کی فلاح و بہبود اور جائز مسائل کا بروقت حل اسلام آباد پولیس کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے افسران کی حوصلہ افزائی اور پولیس فورس کے مسائل کے حل کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 28

گرفتار کیا گیا، جن میں دھوکہ دہی کے ذریعے گاڑیاں ہتھیانے والے گروہ کے دو ارکان بھی شامل ہیں۔ پولیس ٹیموں نے گرفتار ملزمان کے قبضے سے لاکھوں روپے مالیت کی ایک گاڑی برآمد کر لی۔ اسی طرح غیر قانونی اسلحہ رکھنے اور اس کی نمائش میں ملوث تین ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے مختلف بور کے تین پستول بمعہ ایمونیشن برآمد کیے گئے۔ مزید کارروائیوں کے دوران منشیات فروشی میں ملوث سات ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے 083,2 گرام آئس، 210 گرام ہیروئن، 635 گرام چرس اور شراب کی 15 بوتلیں برآمد کی گئیں۔ علاوہ ازیں، مجرمان اشتہاری اور عدالتی مفروران کے خلاف جاری خصوصی مہم کے دوران 12 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ ڈی آئی جی اسلام آباد علی وسیم نے کہا کہ شہریوں کی جان و مال کا تحفظ اسلام آباد پولیس کی اولین ترجیح ہے۔ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی، جبکہ شہر میں امن و امان کے قیام اور شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ کسی بھی مشکوک سرگرمی یا شخص کے بارے میں فوری طور پر متعلقہ تھانے یا ایمرجنسی ہیلپ لائن اطلاع دیں، تاکہ پولیس اور عوام کے باہمی تعاون سے جرائم کی روک تھام اور وفاقی دارالحکومت کو محفوظ بنانے کے اقدامات مزید موثر کیے جا سکیں۔

بقیہ 29

ہر مشکل دور میں ثابت قدم رہتے ہوئے جماعت کے نظریے اور قیادت کا بھرپور ساتھ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمٰن کی سیاسی بصیرت، دینی خدمات اور اصولی موقف کو منفی پروپیگنڈے اور بے بنیاد الزامات کے ذریعے متنازع بنانے کی کوششیں کامیاب نہیں ہوں گی اور حقائق کو جھوٹ کے پردوں میں چھپانے والے بالآخر عوام کے سامنے بے نقاب ہو جائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ قائد جمعیت کے خلاف منفی مہم چلانے والے عناصر اپنی سیاسی ساکھ بچانے اور ذاتی مفادات کے حصول کے لیے اوچھے ہتھکنڈوں کا سہارا لے رہے ہیں، حتیٰ کہ اس مہم کو بنیاد بنا کر لوگوں کی نوکریاں ختم کروانے کا سلسلہ بھی زیادہ دیر تک جاری نہیں رہ سکے گا اور بہت جلد دم توڑ جائے گا، کیونکہ عوام باشعور ہیں اور وہ پروپیگنڈے، کردار کشی اور اصولی سیاسی موقف کے درمیان فرق بخوبی سمجھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام اپنے اکابرین کے نقش قدم پر چلتے ہوئے پرامن، آئینی اور جمہوری جدوجہد جاری رکھے گی اور کسی دباؤ یا منفی مہم سے مرعوب نہیں ہوگی۔ انہوں نے نوجوانوں، بالخصوص جمعیت طلبہ اسلام کے کارکنوں پر زور دیا کہ وہ شہداء کے مشن کو آگے بڑھاتے ہوئے علم، کردار، نظم و ضبط، اتحاد اور پرامن جدوجہد کو اپنا شعار بنائیں، مخالفانہ پروپیگنڈے کا جواب دلیل، اخلاق اور عملی کردار سے دیں اور جماعت کے نظریاتی پیغام کو عوام تک پہنچانے میں اپنا موثر کردار ادا کریں۔

بقیہ 30

لئے کمرشل عمارتوں کے نقشہ جات اور ان کی تفصیلات مرتب کر کے پیش کی جائیں تاکہ منظوری کے عمل کا موثر جائزہ لیا جا سکے۔ انہوں نے فیلڈ عملے کے حوالے سے موصول ہونے والی شکایات پر فوری کارروائی کرتے ہوئے متعلقہ اہلکاروں کو تبدیل کرنے کی بھی ہدایت کی۔ ڈپٹی کمشنر نے روڈز کی تعمیر و بحالی کی اسکیموں پر زور دیتے ہوئے کہا کہ تمام منصوبوں میں تعمیراتی معیار کو ہر صورت یقینی بنایا جائے اور گلیوں، راستوں اور سڑکوں سے تجاوزات کے خاتمے کے لیے جامع اور موثر پلان مرتب کیا جائے۔ انہوں نے مزید ہدایت کی کہ سڑکوں کی کٹائی کرنے والے متعلقہ محکموں سے بحالی کے اخراجات وصول کر کے متاثرہ سڑکوں کی فوری مرمت اور بحالی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ تمام ترقیاتی منصوبے لاگت کے لحاظ سے موثر، معیاری اور عوامی ضروریات کے مطابق ہونے چاہئیں، تعمیراتی معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ تمام جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل یقینی بنائی جائے اور مقررہ اہداف کے مطابق اپریل تک منصوبوں کو مکمل کیا جائے۔

بقیہ 31

نیجر اسلام آباد قاضی علی رضا نے اوپن ڈور پالیسی کے تحت کھلی کچہری کا انعقاد کیا، جہاں شہریوں نے اپنے مسائل اور شکایات پیش کیں۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو مارک شدہ درخواستوں پر مقررہ وقت کے اندر قانونی کارروائی مکمل کر کے رپورٹ پیش کرنے کے احکامات جاری کیے۔ ڈی آئی جی اسلام آباد علی وسیم نے کہا کہ شہریوں کے مسائل کا فوری اور میرٹ پر حل اسلام آباد پولیس کی اولین ترجیح ہے۔ شہری بلا جھجک اور بغیر کسی سفارش کے کھلی کچہریوں میں اپنے مسائل پیش کر سکتے ہیں۔ شہری اپنی شکایات اور مسائل کے اندراج کے لیے آئی جی پی شکایت سیل 1715 سے بھی رجوع کر سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ آئی جی اسلام آباد کی ہدایات پر ضلع بھر میں کھلی کچہریوں کا انعقاد کیا جا رہا ہے، جبکہ تمام زونل ایس پیز بھی اپنے اپنے زونز میں شہریوں کے مسائل سن کر ان کے حل کے لیے اقدامات کر رہے ہیں۔ اس عوامی رابطہ مہم کا مقصد شہریوں کو ان کی دہلیز پر موثر داد رسی فراہم کرنا اور پولیس و عوام کے درمیان رابطے کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا نے کہا کہ اسلام آباد پولیس خواتین اور بچوں پر تشدد کے حوالے سے زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ شہریوں کو ہر ممکن ریلیف فراہم کرنا، قانون کی بالادستی یقینی بنانا اور تمام درخواستوں پر میرٹ کے مطابق کارروائی کرنا اسلام آباد پولیس کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کی جان، مال اور عزت و آبرو کا تحفظ پولیس کی بنیادی ذمہ داری ہے۔

بقیہ 32

درج کر لیے گئے۔ منشیات کے ناسور کے خاتمے کے لیے تمام اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

بقیہ 33

کا کہنا ہے کہ ٹولنگ سسٹم پنجاب رنگ روڈ اتھارٹی کے حوالے کیا جائے گا، جبکہ منصوبے کے آپریشن اور دیکھ بھال کی ذمہ داری بھی اتھارٹی کے پاس ہوگی۔ راولپنڈی رنگ روڈ منصوبے کے پہلے پیکج کا روٹ مکمل ہو چکا ہے، جبکہ تیسرے پیکج کے تحت تھلیاں انٹرچینج کے لیے اراضی حاصل کر لی گئی ہے۔ آر ڈی اے ذرائع کے مطابق رنگ روڈ کے آخری انٹرچینج، تھلیاں براڈ میڈ انٹرچینج، کو بعد میں مکمل کیا جائے گا، تاہم اس کی تکمیل سے قبل ہی رنگ روڈ کو موٹر وے سے منسلک کر دیا گیا ہے۔ دوسری جانب پنجاب حکومت کی ورکنگ پارٹی نے راولپنڈی رنگ روڈ منصوبے کے 50 ارب 40 کروڑ روپے مالیت کے تیسرے نظرثانی شدہ پی سی ون کی منظوری دے دی ہے۔ نظرثانی شدہ پی سی ون میں تھلیاں براڈ میڈ انٹرچینج کی تعمیراتی لاگت بھی شامل کر لی گئی ہے۔ منصوبے کے افتتاح کی حتمی تاریخ کا اعلان تاحال نہیں کیا گیا، تاہم حکام کی جانب سے افتتاحی انتظامات مکمل کرنے اور ٹولنگ سسٹم کو فعال بنانے کے لیے اقدامات جاری ہیں۔

بقیہ 34

اتھ کار بڑھاتے ہوئے مدعی کے پڑوسی کو شامل تفتیش کیا تو ملزم نے واردات کا انکشاف کر لیا ملزم کے انکشاف و نشاندہی پر 100 فیصد مسروقہ طلائی زیورات برآمد ہوئے۔ ایس پی صدر انجم شیر نے کہا کہ ملزم کو ٹھوس شواہد کے ساتھ چالان کیا جائے گا۔

بقیہ 35

ڈور سرویلنس سرگرمیاں جاری ہیں۔ بریفنگ کے مطابق رواں سال اب تک ضلع بھر میں 56 لاکھ 83 ہزار سے زائد گھروں کی چیکنگ کی گئی، جبکہ تقریباً 19 لاکھ 63 ہزار مقامات کا معائنہ کیا گیا۔ سرویلنس کے دوران لاروا کی نشاندہی ہونے پر متعلقہ مقامات پر انسدادی اقدامات کیے گئے تاکہ مچھر کی افزائش کو روکا جا سکے۔ اجلاس میں 12 سے 20 اکتوبر کے دوران ڈینگی لاروا سے متعلق رسپانس سرگرمیوں کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ بتایا گیا کہ مجموعی طور پر 247,14 رسپانس سرگرمیوں میں سے 206,14 مکمل کی جا چکی ہیں۔ اس موقع پر متعلقہ محکموں کو ہدایت کی گئی کہ زیر التوا کارروائیوں کو فوری مکمل کیا جائے اور ہر سرگرمی کی بروقت تکمیل اور موثر نگرانی یقینی بنائی جائے۔ اجلاس میں ہاٹ اسپاٹس کے گرد و نواح میں سرویلنس، حساس یونین کونسلوں میں صفائی ستھرائی، قبرستانوں اور کھلی جگہوں کی صفائی، نالوں کی ڈی سلٹنگ اور عوامی آگاہی مہم کا بھی جائزہ لیا گیا۔ متعلقہ محکموں کو ہدایت کی گئی کہ ڈینگی کے ممکنہ افزائشی مقامات پر خصوصی توجہ دی جائے، فیلڈ ٹیموں کی کارکردگی کی باقاعدہ نگرانی کی جائے اور لاروا کی موجودگی کی صورت میں فوری تدارک کی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سوشل سروسز فضائل مدثر نے انسداد ڈینگی کے لیے تمام متعلقہ محکموں کے درمیان موثر رابطہ کاری اور مشترکہ حکمت عملی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ سرویلنس اور فیلڈ سرگرمیوں میں کسی قسم کی غفلت نہ برتی جائے اور زیر التوا رسپانس سرگرمیوں کو مقررہ وقت میں مکمل کیا جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ حساس علاقوں میں خصوصی توجہ دی جائے اور انسداد ڈینگی اقدامات کے نتائج کو بہتر بنانے کے لیے فیلڈ سطح پر موثر اقدامات یقینی بنائے جائیں۔ اجلاس میں شہریوں سے بھی اپیل کی گئی کہ وہ اپنے گھروں، چھتوں، گملوں، پانی کی ٹینکیوں، کولروں اور دیگر مقامات پر پانی جمع نہ ہونے دیں، صفائی کا خاص خیال رکھیں اور ڈینگی سے بچاؤ کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کرتے ہوئے انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں۔

بقیہ 36

افسر انسپکٹر عبدالغفار کی تفتیش اور انتھک پولیس کی پیروی کے نتیجے میں عدالت نے جرم ثابت ہونے پر مجرم کو سزا سنائی۔

بقیہ 37

غیر متعلقہ شخص یا ممنوعہ اشیاء کو سٹیڈیم میں داخل ہونے کی اجازت نہ دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ داخلی و خارجی راستوں پر تعینات پولیس اہلکاران مشکوک افراد اور اشیاء پر کڑی نظر رکھیں جبکہ شائقین کی سہولت اور سیکورٹی کو مدنظر رکھتے ہوئے داخلے اور اخراج کے عمل کو منظم بنایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ سٹیڈیم کی چھتوں، اطراف کی بلند عمارتوں اور حساس مقامات پر سیکورٹی کے خصوصی انتظامات کیے گئے نگرانی کے لیے تعینات اہلکار مکمل طور پر چوکس رہیں اور سیف سٹی کیمروں سمیت دستیاب سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے سٹیڈیم اور گرد و نواح کی مسلسل مانیٹرنگ کی گئی۔ آر پی او نے بتایا کہ موقع پر موجود چیف ٹریفک آفیسر راولپنڈی کو میچ کے دوران ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے، شائقین کرکٹ کی گاڑیوں کی منظم پارکنگ اور شہریوں کو آمد و رفت میں کم سے کم مشکلات پیش آنے کے لیے موثر اقدامات کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ سٹیڈیم کے اطراف ٹریفک پلان پر سختی سے عمل درآمد کروایا گیا اور ایمرجنسی گاڑیوں کی آمد و رفت کیلئے راستے ہر وقت کلیئر رکھے گئے۔

بقیہ 38

غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، تھانوں میں شہریوں کے لئے بہترین سروس ڈیلیوری کو ہمہ وقت یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کے وژن کے مطابق شہریوں کی جان و مال کے تحفظ اور ان کو سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے جس کے لیے تمام اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔

بقیہ 39

ختم نبوت کے تحفظ کے لیے جاری آئینی و قانونی جدوجہد کو تقویت حاصل ہوگی۔ مولانا شفیع الرحمن نے یقین دلایا کہ شبان ختم نبوت پاکستان تحفظ ختم نبوت کی جدوجہد میں تحریک تحفظ ختم نبوت آزاد کشمیر کے ساتھ تعاون جاری رکھے گی۔ ملاقات میں باہمی رابطوں کو مضبوط بنانے اور اس اہم دینی و آئینی مقصد کے لیے مشترکہ کاوشوں کو آگے بڑھانے کے عزم کا اظہار کیا گیا

بقیہ 40

ضروریات کے مطابق فراہمی کے نظام کو بہتر بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے محض اعلانات کافی نہیں، بلکہ متعلقہ حکام کو موقع پر صورتحال کا جائزہ لے کر عملی اقدامات کرنے چاہئیں۔ جبکہ کوئٹہ کے جعلی ایم پی ایز کی بھرمار بھی یہ بنیادی مسئلہ حل کرنے میں ناکام ہو چکی ہے۔ گیس کی تقسیم، پریشر اور فراہمی کے نظام میں موجود خامیوں کی نشاندہی کر کے انہیں دور کیا جائے تاکہ شہریوں کو روزمرہ ضروریات پوری کرنے میں دشواری پیش نہ آئے۔ سید صادق آغا نے مطالبہ کیا کہ سوئی گیس حکام سیٹلائٹ ٹاؤن، نئی مارکیٹ اور ملحقہ علاقوں کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں، عوامی شکایات کے اندراج اور ان کے ازالے کا موثر طریقہ کار وضع کیا جائے اور متعلقہ عملے کو پابند بنایا جائے کہ وہ شہریوں کی شکایات پر بروقت کارروائی کرے۔

بقیہ 41

بند کیا گیا۔ غیر قانونی ایل پی جی ڈیکنٹنگ پر 47 مقامات سیل کیے گئے جبکہ 300 مدارس غیر رجسٹرڈ ہیں۔ ضلع میں بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی 437 شکایات میں سے 360 نمٹائی جا چکی ہیں۔ ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر مدثر احمد شاہ نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ امن و امان برقرار رکھنے، قانون کی عملداری یقینی بنانے اور غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رکھی جائیں تاکہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔

بقیہ 42

ورنہ بچے کا قتل ٹریفک حادثہ کہہ دیا جاتا، ستم ظریفی یہ بھی ہے کہ والدہ کے انتقال کے بعد رشتہ داروں نے اس بچے کو ساتھ نہیں رکھا، آج بہت سارے رشتے دار سامنے آرہے ہیں لیکن ان 2 بچوں کو 2 وقت کی روٹی دینے کوئی تیار نہ تھا۔ صوبائی وزیر اطلاعات نے کہا کہ اس بچے کو کوئی تنخواہ نہیں ملتی تھی، 2 وقت کی روٹی پر اس شخص کے پاس کام کر رہا تھا، بچے نے 3 دفعہ اس شخص سے بھاگنے کی کوشش کی۔ عظمیٰ بخاری نے کہا کہ ملزم کے بارے میں رپورٹ ہے کہ اپنے بچوں کے ساتھ بھی تشدد پسندانہ قسم کے معاملات تھے، ملزم حراست سے بھاگا، دو افراد اس کو چھڑانے کے لیے آئے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ ملزم کے فرار کے بعد ناکہ بندی کی گئی تھی اور ان کا پیچھا بھی کیا جاتا رہا، بہاولپور کے قریب ملزمان کو روکنے کی کوشش کی گئی لیکن یہ نہیں رکے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ ملزمان سے مقابلوں میں ایک سال میں سی سی ڈی کے 7 اہلکار شہید 100 سے زائد زخمی ہوئے، دوسرا شخص جو اس ملزم کے ساتھ گاڑی میں تھا وہ آج بھی مفرور ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں اور خواتین سے متعلق آج بھی وزیراعلیٰ نے میٹنگ کی اور انہوں نے پوچھا ہے کہ کیوں خواتین اور بچوں پر تشدد میں اضافہ ہو رہا ہے۔

بقیہ 43

ترتعداد (81 فیصد) موٹر سائیکلز حادثات کی ہے اس لیے وقت کی ضرورت ہے کہ روڈ ٹریفک حادثات کی بڑھتی ہوئی شرح کو کم کرنے کے لیے ٹریفک قوانین پر سختی سے عمل کرتے ہوئے لائن اور لین کے نظم و ضبط کا خیال رکھیں۔ ایمرجنسی اعداد و شمار کے مطابق ریسکیو 1122 کے صوبائی مانیٹرنگ سیل کو موصول ہونے والی ایمرجنسی کالز کے مطابق ان ٹریفک حادثات میں 768 ڈرائیورز، 585 کم عمر ڈرائیور، 476 مسافر اور 172 پیدل چلنے والے افراد متاثر ہوئے۔ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ 232 ٹریفک حادثات کی فون کالز لاہور کنٹرول روم میں موصول ہوئیں جس میں صوبائی دارالحکومت 274 متاثرین کے ساتھ پہلے، فیصل آباد 80 حادثات میں 94 متاثرین کے ساتھ دوسرے، ملتان 67 حادثات میں 72 متاثرین کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہا۔ واضح رہے کہ ان ٹریفک حادثات کے کل 1515 متاثرین میں 1199 مرد اور 316 خواتین شامل ہیں جبکہ زخمی ہونے والوں میں 283 افراد کی اوسط عمر 18 سال سے کم، 792 افراد کی اوسط عمر 18 سے 40 سال کے درمیان جبکہ 440 زخمی افراد کی اوسط عمر 40 سال سے زائد ہے۔ ان ٹریفک حادثات کے بیشتر واقعات میں 1466 موٹر سائیکلز، 89 آٹو رکشے، 110 کاریں، 31 وین، 11 مسافر بسیں، 41 ٹرک اور 78 دوسری اقسام کی گاڑیاں شامل ہیں۔

بقیہ 44

رئی ماؤں، بہنوں اور بچوں کی قربانیوں کے نتیجے میں قائم ہوا تھا، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں 80 ہزار لوگ شہید اور اربوں ڈالر کا نقصان ہوا، خیبر پختونخوا کے کئی سیاسی خاندانوں نے دہشت گردی کے خلاف بہت قربانیاں دیں، کئی گھر اجڑ گئے، عظیم قربانیوں کے نتیجے میں مکمل امن قائم ہوا تھا۔ وزیراعظم نے کہا کہ قیام امن کے بعد پی ٹی آئی دور میں دہشت گردوں کو دوبارہ بلایا گیا، تمام قربانیوں پر پانی پھیر دیا گیا، جس کا خمیازہ صوبے کے عوام کو بھگتنا پڑا، قوم کے بچوں کے مستقبل کی خاطر ہماری سیکورٹی فورسز کے ہزاروں جوانوں نے اپنی جانیں قربان کیں، ان قربانیوں کا احساس اور احترام نہ کرنے سے بڑی ملک دشمنی کوئی اور نہیں ہو سکتی۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی دور میں خیبر پختونخوا میں تعلیم، صحت، امن سمیت عوامی فلاح کے تمام امور نظر انداز کیے گئے، اس سے بڑی مجرمانہ غفلت اور بے حسی کی مثال اور نہیں ہو سکتی، اسی وجہ سے حالیہ چند برسوں میں دہشت گردی میں پھر اضافہ ہوا، گزشتہ صوبائی حکومت کے دور میں پولیس کی پانچ ہزار آسامیوں پر بھرتی نہیں کی گئی۔ ان کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا میں سیف سٹی منصوبہ ابھی بھی نامکمل ہے، انسداد دہشت گردی کے محکمے اور پولیس کی تربیت پر کوئی توجہ نہیں دی گئی، 2010 کے این ایف سی ایوارڈ میں تمام صوبوں نے ملکر خیبر پختونخوا کی مدد کا فیصلہ کیا، تمام صوبوں نے انسداد دہشت گردی کے لئے خیبر پختونخوا کو وسائل فراہم کرنے پر اتفاق کیا، صوبوں نے مل کر فیصلہ کیا کہ خیبر پختونخوا دہشت گردی کے خلاف فرنٹ لائن ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ تمام وزراء اعلیٰ نے فیصلہ کیا کہ وفاق اور صوبوں کے حصے کے فنڈز میں سے ایک فیصد اضافی خیبر پختونخوا کو دیے جائیں، 2010 کے بعد سے خیبر پختونخوا کو این ایف سی ایوارڈ کے تحت انسداد دہشت گردی کی مد میں آٹھ سو ارب روپے دیے گئے، افسوس کا مقام ہے کہ دہشت گردی ختم ہونے کی بجائے مزید ابھر کر سامنے آگئی۔ شہباز شریف نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں سیکورٹی فورسز کو تربیت اور جدید اسلحہ اور دیگر آلات نہیں دیئے گئے، خیبر پختونخوا سے متعلق یہ انتہائی تکلیف دہ داستان ہے، وفاقی حکومت نے پی ٹی آئی کے وزراء اعلیٰ کو یقین دلایا تھا کہ انسداد دہشت کے لئے آپ کے ساتھ کھڑے ہیں، گذشتہ ڈھائی سال میں ملکی معیشت کو بحال کرنے کے لئے دن رات محنت کی گئی، سیاسی اور عسکری قیادت کی دن رات کوششوں سے ملکی معیشت مستحکم ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دوستوں کے ساتھ اغیار بھی اقرار کرتے ہیں کہ پاکستان نے معیشت بحال کی، کیا ہم خیبر پختونخوا کو مزید جلتے ہوئے دیکھتے رہتے؟ ہم نے سیاسی کمیٹی بنائی انہوں نے اڑتالیس گھنٹے تک مذاکرات میں بہت محنت کی، کب تک ہم خیبر پختونخوا میں خون ریزی برداشت کرتے رہتے؟ میں نے خیبر پختونخوا کے انتہائی خراب حالات پر صدر مملکت سے دو بار مشاورت کی۔ ان کا کہنا تھا کہ انہی وجوہات کی بناء پر خیبر پختونخوا میں سخت فیصلے کرنے پڑے، مشاورتی کونسل وجود میں آچکی، جس میں مختلف شعبوں کے ماہرین شامل ہیں، مشاورتی کونسل میں قابل اور ایماندار لوگ شامل ہیں، تیرہ سال سے صوبے کے عوام ترسے ہوئے ہیں کہ ان کے مسائل حل ہوں، خیبر پختونخوا کے عوام چاہتے ہیں کہ انہیں بھی بنیادی سہولتیں انکی دہلیز پر میسر ہوں۔ وزیراعظم نے کہا کہ اس تبدیلی کے مثبت نتائج حاصل کرنا لازمی ہے، اللہ کی مدد اور آپ سب کے تعاون سے سیکورٹی سمیت مجموعی حالات بہتر ہونگے، جس پارٹی نے کرپشن کے خاتمے کے نام پر ووٹ لئے وہ خود کرپشن میں ڈوبی ہوئی ہے، خیبر پختونخوا میں کرپشن کے نت نئی کہانیاں سامنے آئیں، خیبر پختونخوا میں پینے کے صاف پانی منصوبے میں ایک سو ارب روپے کی کرپشن ہوئی۔ شہباز شریف نے کہا کہ کوہستان میگا سکینڈل میں 37 ارب کی کرپشن سامنے آئی، بلیئر گولڈ پراجیکٹ میں من پسند افراد کو ٹھیکے دیئے گئے، خیبر پختونخوا میں جو قدم اٹھایا گیا، قانون و آئین اس فیصلے کا اختیار دیتا ہے، خیبر پختونخوا سے متعلق فیصلے پر تمام حلیف جماعتوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں، صدر پاکستان آصف علی زرداری اور قائد نواز شریف کا خصوصاً شکریہ ادا کرتا ہوں، خیبر پختونخوا رحمان بابا اور خوشحال خان خٹک کا صوبہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ آزادی کے وقت اس صوبے نے بڑی اکثریت سے پاکستان میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا، اسوقت خیبر پختونخوا دہشتگردی، بنیادی عوامی سہولیات کی عدم دستیابی سے بہت متاثر ہے، خیبر پختونخوا کے عوام محرومیوں کا شکار ہیں، وعدہ کرتا ہوں کہ وفاقی حکومت، عسکری قیادت کے ساتھ ملکر خیبر پختونخوا کے عوام کے مسائل حل کرے گی، خیبر پختونخوا میں خوشیاں، امن اور ترقی کا دور واپس لائیں گے، خیبر پختونخوا کے عوام کی خوشحالی کے خوابوں کو عملی جامعہ پہنائیں گے۔ قبل ازیں صوبائی ایڈوائزری کونسل کے ارکان وزیراعظم سے ملاقات کے لیے گورنر ہاؤس پہنچے، ملاقات میں علاقائی ترقیاتی سیکرٹریٹ کے متعلقہ حکام بھی گورنر ہاؤس میں موجود ہیں۔ خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے بعد وزیراعظم شہباز شریف پہلے دورے پر پشاور گئے ہیں، وزیر خزانہ محمد اورنگزیب، وزیر قانون نذیر تارڑ اور وفاقی وزیر انجینئر امیر مقام بھی وزیراعظم کے ہمراہ موجود ہیں۔

Scanned with CamScanner

صفائی، سموگ روک تھام کیلئے شہریوں کا تعاون ناگزیر ہے، رانا ساجد صفدر

صفائی آپریشن، سڑکوں کی دھلائی، پانی چھڑکاؤ، مٹی سکریپنگ، ویسٹ لفٹنگ اور اینٹی لٹرنگ کارروائیاں، آگاہی مہم جاری ہے

عوامی مقامات پر کوڑا پھینکنے، گندگی پھیلانے والے 105 افراد کو نوٹس، آئندہ جرمانے کرینگے، ایم ڈی ستھرا پنجاب پروگرام

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) ستھرا پنجاب ایجنسی راولپنڈی نے شہر اور تحصیلوں میں صفائی کی صورتحال بہتر بنانے، فضائی آلودگی اور سموگ کے اثرات کم کرنے اور شہری دعوای مقامات کو کوڑا کرکٹ سے پاک رکھنے کے لیے خصوصی اقدامات تیز کر دیے ہیں۔ ایم ڈی ستھرا پنجاب ایجنسی راولپنڈی رانا ساجد صفدر کی ہدایات پر صفائی آپریشن، سڑکوں کی دھلائی، پانی کا چھڑکاؤ، مٹی کی سکریپنگ، ویسٹ لفٹنگ اور اینٹی لٹرنگ کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے، جبکہ شہریوں کو صفائی کے اصولوں پر عمل درآمد کی ترغیب دینے کے لیے آگاہی مہم بھی پوائنٹ جاری ہے۔ ایجنسی کی فیلڈ ٹیمیں دن اور رات کے اوقات میں شہر اور تحصیلوں کی اہم شاہراہوں، بازاروں اور گنجان علاقوں میں میونسپل سوئپنگ، مکینیکل صفائی، سڑکوں پر پانی کے چھڑکاؤ اور کناروں و میڈیئنز پر جمع مٹی کی سکریپنگ میں مصروف ہیں۔ اس (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)



لاہور: پینٹنگ بی مقابلے کے پوزیشن ہولڈرز طلباء کا ہاز فدا انصاری و دیگر کے ہمراہ گروپ فوٹو

انگلینڈ بمقابلہ سری لنکا تیسرا ون ڈے میچ

راولپنڈی پولیس کی جانب سے موثر سیکورٹی و ٹریفک انتظامات

افسران سیکورٹی و ٹریفک فرائض سرانجام دیئے، ہی پی او حسن مشتاق سکھیرا

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) ٹرانی نیشنل کرکٹ سٹیڈیم بمقابلہ سری لنکا تیسرا ون ڈے میچ کے دوران راولپنڈی پولیس کی جانب سے موثر سیکورٹی و ٹریفک انتظامات کئے گئے۔ تفصیلات کے مطابق ٹرانی نیشنل کرکٹ سٹیڈیم بمقابلہ سری لنکا تیسرا ون ڈے میچ کے دوران سی پی او حسن مشتاق سکھیرا کی ہدایات پر راولپنڈی پولیس کی جانب سے موثر سیکورٹی و ٹریفک انتظامات کئے گئے۔ ایس سٹی ٹریفک راولپنڈی ڈاکٹر سرفراز خان شہید کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شہریوں کے تعاون سے ہی ٹریفک کا بہتر انتظام ممکن ہے۔ ایس پی راولپنڈی محمد ارشد نے بتایا کہ راولپنڈی پولیس کے 6000 کے قریب افسران سیکورٹی و ٹریفک فرائض سرانجام دیئے، سینئر افسران فیلڈ میں فورس کو چیک اور بریف کرتے رہے، روٹ پلان پر مناسب تعینات کئے گئے، سیف سٹی اور ٹریفک وارڈن کنٹرول روم سے مانیٹرنگ کی گئی، مانیٹرنگ کیلئے ضروری کنٹرول روم بھی قائم کیا گیا، تھانوں کی موبائلز، اسٹیٹ اور ڈولفن سکواڈ سٹیڈیم کے اطراف گشت کرتے رہے۔ سی پی او نے کہا کہ شہریوں کی سہولت کے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)



راولپنڈی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سوشل سروسز ڈینگی مہم بارے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

قائد جمعیت کیخلاف منفی پروپیگنڈا جلد دم توڑ جائیگا، لاکھوں عید الاضحیٰ کے اجتماعات ہونگے، مولانا عبدالواسع

جمعیت علمائے اسلام نظریاتی اور عوامی جماعت ہے، شہدا کی قربانیاں ہمارے لیے مشعل راہ ہیں، صوبائی امیر و سینیٹر

شہدا کی قربانیاں ہمارے لیے مشعل راہ ہیں اور ان کے مشن کو ہر صورت جاری رکھا جائے گا، ڈاکٹر سرفراز خان شہید کانفرنس سے خطاب

قلعہ سیف اللہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے پی آئی کے زیر اہتمام منعقدہ ڈاکٹر سرفراز خان شہید کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سورج پر تھوکنے والوں کے پیرے خود آلودہ ہوں گے، قائد جمعیت مولانا فضل الرحمن کے خلاف منفی پروپیگنڈا کرنے والوں کی مہم بلد دم توڑ جائے گی۔ انہوں نے کہا جمعیت علما اسلام کے کارکنوں نے دین اسلام، جمہوریت، آئین کی بالادستی اور عوام کے حقوق کے لیے پرامن جدوجہد کی راہ میں قربانیوں کی لازوال داستانیں رقم کی ہیں، شہدائی قربانیاں ہمارے لیے مشعل راہ ہیں اور ان کے مشن کو ہر صورت جاری رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علما اسلام ایک نظریاتی، جمہوری اور عوامی جماعت ہے جس کی تاریخ استقامت، قربانیوں اور اصولی سیاست سے عبارت ہے، اس کے کارکنوں نے (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

لاہور، سینئر فارایر وکیلز اینڈ سکیورٹی سٹڈیز کے سیمینار کے شرکاء کا گروپ فوٹو

راولپنڈی میں انسداد ڈینگی مہم جاری رواں سال اب تک 65 کیسز رپورٹ

ضلع بھر میں 56 لاکھ سے زائد گھروں کی چیکنگ، ڈینگی لاروا سے زائد 14 ہزار سے زائد رہائش سرگرمیاں مکمل

ڈسٹرکٹ ایمرجنسی اینڈ ریسپانس کمیٹی کے اجلاس میں زیر التوا کارروائیاں فوری مکمل کرنے اور فیلڈ سرویلنس موثر بنانے کی ہدایت

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) ڈسٹرکٹ ایمرجنسی اینڈ ریسپانس کمیٹی برائے انسداد ڈینگی کا اجلاس ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل سوشل سروسز فضائل مڈی کی زیر صدارت ڈپٹی کمشنر کمپلیکس راولپنڈی میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں سی ای او ہیلتھ متعلقہ محکموں کے افسران اور ایریا انچارجز نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع بھر میں ڈینگی کی موجودہ صورتحال، مریضوں کی اسکریننگ، لاروا سرویلنس، فیلڈ سرگرمیوں بہاء اجلاس کی تفریقی اور ڈینگی رہائش رپورٹس کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ 21 اکتوبر 2026 کی شام تک راولپنڈی ضلع میں ڈینگی کے 65 کیسز کی تصدیق ہوئی ہے جو کہ پچھلے سالوں سے بہت کم ہے، جبکہ مریضوں کی اسکریننگ کے دوران مجموعی طور پر 446,5 مشتبہ کیسز رپورٹ ہوئے۔ ضلع بھر میں ڈینگی کے پھیلاؤ کو روکنے اور لاروا ئی رہائش کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ 21 اکتوبر 2026 کی شام تک راولپنڈی ضلع میں ڈینگی کے لیے الدور اور آؤٹ (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

آر پی او بابر سرفراز الپا کا راولپنڈی کرکٹ سٹیڈیم کا دورہ

سری لنکا، انگلینڈ ون ڈے میچ کے سیکیورٹی انتظامات کا جائزہ

کم سے کم مشکلات پیش آنے کے لیے مؤثر اقدامات کرنے کی ہدایت کی

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) ریجنل پولیس آفیسر راولپنڈی ریجن بابر سرفراز الپا نے راولپنڈی کرکٹ سٹیڈیم کا دورہ کرکے سری لنکا، انگلینڈ ون ڈے میچ کے سیکورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر سٹی پولیس آفیسر راولپنڈی حسن مشتاق سکھیرا بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ دورے کے دوران آر پی او راولپنڈی کو میچ کی سیکورٹی کے لیے کیے گئے انتظامات، پولیس نفری کی تعیناتی، سٹیڈیم کے داخلی و خارجی راستوں کی نگرانی، ٹکٹنگ کرکٹ کی آمد و رفت، پارکنگ، ٹریفک مینجمنٹ اور دیگر متعلقہ امور پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر آر پی او بابر سرفراز الپا نے کہا کہ سٹیڈیم اور اس کے گرد و نواح میں سیکورٹی پانی الرٹ رہی جائے اور تمام افسران و اہلکار اپنی ڈیوٹیاں انتہائی ذمہ داری، مستعدی اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ سرانجام دیں اور سٹیڈیم میں داخل ہونے والے تمام شائقین کی مقررہ سیکورٹی ایس او پیز کے مطابق مکمل چیکنگ کی جائے بھی (بقیہ صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)



لاہور، سینئر فارایر وکیلز اینڈ سکیورٹی سٹڈیز کے سیمینار کے شرکاء کا گروپ فوٹو

راولپنڈی، ایبٹ آباد کا دل روشن پولیس افسران و جوانوں کے مسائل سنے

مزید بہتر ین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے پولیس افسران کو تعریفی سرٹیفکیٹس سے نوازا گیا

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) آئی جی اسلام آباد چیف جسٹس ریٹائرڈ محمد سہیل چوہدری نے اڈیل روم کے دوران پولیس افسران و جوانوں کے مسائل سنے اور موقع پر احکامات جاری کیے جبکہ مزید بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے پولیس افسران کو تعریفی سرٹیفکیٹس سے نوازا گیا۔ تفصیلات کے مطابق آئی جی اسلام آباد محمد سہیل چوہدری نے اڈیل روم کے دوران پولیس افسران و جوانوں کے مسائل سنے اور موقع پر احکامات جاری کیے جبکہ مزید بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے پولیس افسران کو تعریفی سرٹیفکیٹس سے نوازا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی انویسٹی گیشن راولپنڈی سید علی ناصر رضوی نے سائبر جرائم کی روک تھام، آپریشن چارجز اور قانونی و تفتیشی سہولیات کو مزید مستحکم بنانے کے لیے ایس ایس پی آپریشنز راولپنڈی ڈاکٹر زاہد یاسین کی ٹیم کے ساتھ اہم مشاورتی اجلاسوں کی صدارت کی۔ ترجمان کے مطابق اجلاس میں ایس ایس پی انویسٹی گیشن راولپنڈی سید علی ناصر رضوی، ایس ایس پی آپریشنز راولپنڈی ڈاکٹر زاہد یاسین، ایس پی سٹی راولپنڈی عمیر احمد، ایس پی ٹریفک راولپنڈی عمر سلطان، ایس پی سائبر کرائم ونگ راولپنڈی عمر فاروق، ایس پی سٹی سرکل راولپنڈی عمر حیات، ایس پی سٹی سرکل راولپنڈی عمر حیات، ایس پی سٹی سرکل راولپنڈی عمر حیات